کشکولِ گدائی

دوسرا نعتیہ مجموعہ

حاضر ہوں لئے ہاتھ میں کشکولِ گدائی
کچھ اشک لئے ساتھ میں کشکولِ گدائی
جچتی ہے تری شان کو ہر ایک بلندی
سجتا ہے میرے ہاتھ میں کشکولِ گدائی

پروفیسر شکیب وجدانی

روحانی پبلشرز

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کشکولِ گدائی

دوسرا نعتیہ مجموعہ

پروفیسر رانا صابر حسین شکیب وجدانی
160 پاک ایونیو کالونی ساہیوال

روحانی پبلشرز
الظہور ہوٹل دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com

111250

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

نام کتاب ....——.... کشکول گدائی

مصنف ....——.... پروفیسر رانا صابر حسین شکیب وجدانی

نظر ثانی ....——.... پروفیسر ارجمند احمد قریشی

....——.... پروفیسر کاشف شہزاد

تعداد ....——.... 500

کمپوزنگ ....——.... محمد ندیم طیب

....——.... انچارج فریدیہ کمپیوٹر لیب جامعہ فریدیہ

اشاعت اوّل ....——.... 2005ء

مطبع ....——.... دین محمد پرنٹرز لاہور

ہدیہ ....——.... [redacted] روپے

ملنے کا پتہ

- ☆ روحانی پبلشرز الظہور ہوٹل دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور
- ☆ مکتبہ ذوق ووجدان 160 پاک ایونیو کالونی ساہیوال-040-4270217
- ☆ مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال فون-040-4460985
- ☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور
- ☆ مکتبہ غوثیہ ہول سیل پرانی سبزی منڈی کراچی
- ☆ مکتبہ ضیاء السنۃ جامع مسجد شاہ سلطان کالونی ریلوے روڈ ملتان
- ☆ مکتبہ قاسمیہ دار العلوم احسن البرکات مفتی خلیل خاں روڈ حیدر آباد

Marfat.com

انتساب

سرکارِ دو جہاں ﷺ کے سب

دیوانوں کے نام

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

ملنے کے پتے

شائلہ بک ایجنسی چوہدری پارک ٹوبہ ٹیک سنگھ
داتا پبلی کیشنز راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور
چوہدری اکیڈمی الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
محبوب بک ڈپو
مکتبہ قائل بک سیلرز اردو بازار لاہور
فاضل مقبل سیلرز اردو بازار لاہور
عوامی کتاب گھر اردو بازار لاہور
مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
خزینہ علم و ادب الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
آصف بک سنٹر خالد پلازہ اردو بازار لاہور
یونس بک سنٹر راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور
عمر بک سنٹر قذافی مارکیٹ اردو بازار لاہور
علی بک سٹال نسبت روڈ لاہور
اظہر بک سنٹر وحدت روڈ لاہور
پیراماؤنٹ نیوز کارنر فریدی بازار ڈیرہ غازیخاں
مقبول بک سٹال پاک گیٹ ملتان
فقیر بک ایجنسی عقب قصہ خوانی بازار پشاور
کتاب گھر اقبال روڈ راولپنڈی
احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ راولپنڈی
انصاری بک سٹال چوک موتی رام روڈ کوئٹہ
اقبال بک سنٹر پریڈی سٹریٹ صدر کراچی
عزیز بک سٹال حرم گیٹ ملتان
کالج بک ڈپو اردو بازار لاہور
علم و عرفاں اردو بازار
مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال
امین بکڈپو صدر بازار ساہیوال
کتاب گھر صدر بازار ساہیوال

حق پبلی کیشنز سید پلازہ چیٹرجی روڈ اردو بازار لاہور
روبی پبلی کیشنز المعراج سنز اردو بازار لاہور
رحمن بک ہاؤس بالمقابل اردو بازار کراچی
اسلامک بک سنٹر اردو بازار کراچی
شمع بک ایجنسی بالمقابل اردو بازار کراچی
ممتاز اینڈ سنز بالمقابل اردو بازار کراچی
مکتبہ عمران ڈائجسٹ اردو بازار کراچی
ویلکم بک پورٹ اردو بازار کراچی
گلستان نیوز ایجنسی فریئر مارکیٹ کراچی
رشید نیوز ایجنسی فریئر مارکیٹ کراچی
نوید بک ڈپور شاہی بازار حیدر آباد
مہران نیوز ایجنسی اسٹیشن روڈ حیدر آباد
الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز سکھر
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی
بنگش بک ڈپو اردو بازار سیالکوٹ
شمع بکسٹال بھوانہ بازار فیصل آباد
احسن نیوز ایجنسی شاہی بازار بہاول پور
کتابستان شاہی بازار بہاولپور
نیشنل نیوز ایجنسی شاہی بازار بہاولپور
الاخوان القادری کارڈ سنٹر اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
کتب خانہ حافظ حمید الدین اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
بیکن بکس گلگشت ملتان
فہیم بک ڈپو اردو بازار لاہور
جہانگیر بکڈپو اردو بازار
مکتبہ فریدیہ ہائی سٹریٹ ساہیوال
خالد بک ڈپو صدر بازار ساہیوال
رحمان بک ڈپو صدر بازار ساہیوال

سٹاکسٹس

☆ مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال 040-4460985

☆ مکتبہ ذوق وجدان 160 پاک ایونیو کالونی ساہیوال 040-4270217

Marfat.com

فہرست

نام نعت	صفحہ	نام نعت	صفحہ
ثنائے مالکِ ملک	11	اے روحِ کرم اے جانِ عطا	41
اے مہ رُخ ومطہر	12	من موہن جانان تمہی ہو	43
اپنے نبی کا سہرا لکھوں	13	اشکوں کی زباں پر	45
جس کے دم سے قائم دائم	15	ہلکی ہلکی سی کسک	46
چلو مدینے قدم ملا کر	17	سب جہانوں کیلئے	48
جب بھی میں نے مشکل میں	18	جو جان ہے جاناں کی	49
دستِ لطف وعطا میں رہنے دے	20	اک نور کا پیکر	51
انوار کے مطلع پر	22	میں ہوں قیدی	53
روزِ محشر کا دولہا	24	اک شب مجھے خوابوں کی	54
زائر یہ بتا تجھ پہ کرم	26	کیا دھوم زمانے میں محمدؐ کی	55
مازاغ کا کجلا ہے	28	بلند ذکر اُن کا	56
مدینے کا موسم	30	درِ پنجتن کا فقیر ہوں	57
ہر دل تیرا شیدا ہے	32	اوصاف محمدؐ کے	58
کیا دلکش شگفتہ ہے	33	شہِ خوباں پہ	59
عرش تک ہے راجِ مصطفےٰ	34	اگر ورد زباں ہو	60
رب نے احسان بے حساب کیا	35	اے حبیبِ خدا ہو کرم کی نگاہ	61
جس کو درِ حضورؐ سے	37	وہ اصل شش جہات ہیں	62
جب بھی اُن کی یاد آ گئی	39	کہاں میرے نبیؐ جاؤں	65

Marfat.com

وہ عکس ہے	67	ہے ذکر ترا گلشن گلشن	98
اک ابر ہے رحمت کا	68	ہوا میں سرسراہٹ	100
جسے دیکھو مدہوش	70	گردِ غبارِ غم سے	102
کچھ رہے نہ رہے سامنے	73	نگاہِ لطف سے	104
بلواؤ امسال مدینے	74	کس کے قابو میں	105
آؤ کریں پرواز مدینے	75	کبھی آ کے لگائی تھی	107
ساغرِ غم چلا ہے چھلک	76	نبی کا ذکر چھڑ گیا	109
لولاک لما شانہٗ	77	محمدؐ ہیں مبدائے کُن	111
جو تیری فکر میں	78	معنبر، مطہر، معطر بدن ہے	113
اک بار جو روضے پر	80	دوائے دردِ دل دیجے	114
حدِ توصیف چھو لینے کو	82	مدینے کی ترائیاں	115
غم کدہ میرا سجاؤ	83	اِدھر مصطفیٰؐ ہے، اُدھر مصطفیٰؐ ہے	116
محبوبِ خدا درد چھپایا	84	سوچتا ہوں ذات آپ کی	117
فضل بے شمار کر دیا	85	دل کسی کا توڑتے نہیں	118
میری ہر صبح اور میری شام	87	شوقِ دیدِ رخِ نور سے	119
کہاں کسی کی دانائی میں	89	تو ہی تسکینِ روح	121
اس زلفِ مشک بار کی	90	اے جانِ جہاں جاناں	122
کسی کا سر ہے نیزے پر	91	جہاں مشہور رب عالمیں ہے	124
یہ غم کیا ہے، خوشی کیا ہے	92	یہ فکر و ہم و غم کیا ہے؟	127
خدا کا عرش	93	ہو گا نہ ہوا کوئی	129
ربِ صلِّ علیٰ	95	مدت سے یہی اک ہے	130

Marfat.com

میں حاضر ہوں مولاً	131	رَل سیاں مدینے وَل	160
مجھ کو جنون وذوقِ وفا	132	تیری سب تو اُچی شان	161
زندہ مجھ کو رکھتی ہے	134	سانول ڈھول مٹھل منٹھار	163
جہاں کا ہر تعلق	135	چکاں کیویں میں غماں دے بھار	165
دل مچلنے لگا	137	ہویا اے نہ ہونا کوئی	167
مدینے کی ہر اک ڈگر	138	روح اندر شور مچاوندی اے	169
اغثنی اغثنی اغث یا محمدؐ	140	کدے وسیں سوہنا	170
خلقِ کون ومکاں کا	142	اے سرکارؐ!	171
سب معارف کا منبع	145	سدا مینوں سرکارؐ	172
اے سیدِ ثقلین!	147	اس گنبدِ خضریٰ نوں	173
شہیدِ محبت کو محبوب میرے	148	سانول، شیتل، ڈھول	174
نگاہوں کی جنت	149	ہر دم تار مدینے دی	176
صورت سے تیری	151	جیہڑا آیا دِ نبیؐ وچ	178
جواُن کا ذکر	152	اُچا سچا شان نبیؐ دا	179
شادیانے مبارک کے	152	تکنا تیرے گنبد نوں	180
حجابات سارے ہٹادیں	154	اُس عرب دے ماہی توں	182
خوش خُو وخوش خرام	155	ڈک آخری سانواں میں	185
محمدؐ حاشرِ محشور	156	تیرے باجھ ماہی	186
آرزوئے محمدؐ ہے دل میں	157	عشق نبیؐ نال کرناں	189
میں اُس سوہنے بجل ماہی	158	اوعرشاں دا مہماں	191
میں ہاں منگتی پنجتن دی	159	آ نبیؐ دوارے تے	192

Marfat.com

تقریظ

شاعری کی دنیا میں نعت کو عموماً ایک صنف سخن سمجھا جاتا ہے اور یہ غلط نہیں ہے، اسی طرح نعت گوئی کو رسول اکرم ﷺ کی مدحتِ منظوم سے موسوم کیا جاتا ہے اور یہ بھی صحت سے دور نہیں ہے لیکن بات صرف یہیں تک نہیں ہے کہ نعت محض ایک مستحسن تخلیقی عمل ہے بلکہ اس سے بڑھ کر اس عمل کی اہمیت و عظمت یہ ہے کہ ایک مسلمان کیلئے یہ عمل فریضے کی حیثیت رکھتا ہے، ایسے میں نعت گوئی محض شاعری نہیں رہتی بلکہ ارشاد باری تعالیٰ کی تعمیل اور عبدیت کی تکمیل قرار پاتی ہے۔ اس لئے کہ نعت سنت الٰہی ہے جس کی اتباع میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں گلہائے عقیدت پیش کئے جاتے ہیں۔

نعت وہ اظہار عقیدت ہے جس سے حضور اکرم ﷺ سے قلبی محبت اور ایمانی وابستگی کا اظہار ہوتا ہے۔

Marfat.com

(جن میں جبریل امینؑ بھی شامل ہیں) صحابہ کرام، اولیائے عظام نے اپنایا ہے۔

نعت تو ہر انداز میں حُسن کا لُبادہ اوڑھے ہوتی ہے مگر شاعری جیسے لطیف جذبات جب یہ سعادت حاصل کرتے ہیں تو نعت کا حُسن مزید نکھر کر سامنے آتا ہے جو سننے اور پڑھنے والوں کے ذوقِ مودّت اور افکار و کردار کو بالیدگی عطا کرتا ہے۔

آقائے نامدار ﷺ کا ذکر ہر دور میں پہلے سے زیادہ اور حسین انداز میں ہو رہا ہے جو کہ وقت کی اشدّ ضرورت بھی ہے۔ خصوصاً موجودہ دور، جس میں مادیت کو پوجنے کی حد تک تسلیم، اور روحانی اقدار کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، اس آفت سے نجات کا ایک ہی راستہ ہے کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ کو عام کیا جائے۔ پروفیسر صابر حسین شکیبؔ وجدانی کا نعتیہ مجموعہ ''کشکولِ گدائی'' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

حضور اکرم ﷺ کی مدح سرائی کا طرۂ امتیاز اللہ رب العزت کی طرف سے عطا کردہ خصوصی انعام ہوتا ہے، اور یہ عظیم سعادت ہر کسی کو میسر نہیں ہوتی کہ وہ نعت رسول مقبول ﷺ لکھ سکے، چنانچہ میں سمجھتا ہوں

Marfat.com

کہ پروفیسر شکیبؔ وجدانی پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور کرم ہے جس کے باعث انہوں نے محبوب کائنات ﷺ کے دربارِ گوہر بار میں اپنا دوسرا نعتیہ مجموعہ ''کشکول گدائی'' پیش کیا۔

میری دعا ہے کہ یہ نعتیہ مجموعہ پوری آب وتاب کے ساتھ منظر عام پر آئے اور فرزندان توحید و رسالت کے دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمعوں کو تیز تر کردے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہٗ پروفیسر شکیب وجدانی کو اس نعت کے صدقہ سے دنیا و آخرت کی کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہمکنار فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ابوالنصر منظور احمد

جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

ثنائے مالکِ مُلک

ازل سے ، روز الست کا
گھائل ہوں چشم مست کا
"قالوا بلیٰ" جو کہہ دیا
کیا فرق نیست ہست کا
رستہ تمہارے عرش تک
ہے عشق کی ایک جست کا
رکھنا جبیں تیرے حضور
رشتہ بلند و پست کا
بس جا دلِ شکیب میں
رہے وہ نہ گھر گرہست کا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اے مہ رُخ و مُطہّر ، اے ماحی و ممتاز
ہر حسن ترے حسن کا اک پرتوِ طناز

اے روحِ رواں ، جانِ جہاں ، صاحب و دمساز
تیرے ہی لئے ہے یہ میری ساری تگ و تاز

اے محرمِ اسرارِ جہاں ، ہمدم و ہم راز
اک تیرے سوا عرش تلک کس کی ہے پرواز

اے سید و سردارِ جہاں ، رحمتِ آفاق
کرتی رہے گی حشر تلک خلق تجھ پہ ناز

ہوش و خرد و عقل تیرے پاؤں کا دھوون
انداز جنوں بخشے تری چشمِ فسوں ساز

سارے ہی جہاں ہاتھ پہ رائی کی طرح ہیں
اب کیجئے اس سمت بھی وہ چشم کرم باز

اے حاصلِ دل ، واصل حق ، خلق کے ماویٰ
خالق رہا نہ پردے میں ، کیا غیب ہے کیا راز

خوشنودیٔ سرکارؐ کی خاطر ہی سعی کر
ہو نعت تیرے واسطے صابر بڑا اعزاز

Marfat.com

صلى الله عليك يا سيدى يا محمد ﷺ

نعت زمیں گلزار بنا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں
پھول اس میں صد رنگ اگا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

طٰہٰ جبیں پہ تاج سنہرا ، مکھ پر ہے لولاک کا سہرا
ان کا سراپا من میں بسا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

عشق ، محبت ، پیار ، عقیدت ، ان کی الفت اور مودّت
چاہت کو گلنار بنا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

نرگس ، سوسن ، لالہ ، شبو ، گیندا ، چمپا ، مورکلی
اک اک گل سے گجرا سجا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

موسمِ گل کے گل بوٹوں سے ہر اک رنگ کے پھول چنوں
چن چن کر اک ہار بنا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

Marfat.com

سرخی لبوں سے ، حسن جبیں سے اور لالی رخساروں سے
اُن نینوں سے نور چرا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

حسن نظر میں ، شہد سخن میں ، نور عمل میں پایا ہے
ہر اک رنگ ترنگ ملا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

آمنہ بی بیؓ کے گھر اترا ، نور کا پیکر ، خلق کا محور
سرورؐ کا میلاد منا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

ان پہ درود و سلام پڑھوں ، صابر! صبح و شام پڑھوں
اُن کے نام کا ورد پکا کر اپنے نبیؐ کا سہرا لکھوں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جس کے دم سے قائم دائم ہے دنیا آباد
وہ اک حسن سراپا ، قادم ، سدا رہے وہ شاد
جس کے کارن بنی خدائی وہ میرا قارن
اُس کی قدر سمجھنا مشکل بلکہ کارے داد
وہ قاضی ، وہ قادر ، قاصی ، وہ ہے عرش نشیں
وہ قاطع. برہان ، تقاطر ، وہ فخرِ اجداد
قد و قامت رعنا اس کا ، اعلیٰ ہر اقدام
کہا ہوا قانون ہے جس کا اور ہے قابلِ داد
بے شک صفت خدا کی ، اُن پر ختم ہوئی
اُن سے بڑا نہ احمد کوئی نہ کوئی حماد
نور خدا کا ، نور ہدیٰ کا ، ظاہر باطن پاک
اس کے جد بھی پاک مطہر سارے بالاسناد

Marfat.com

اس کی آل کے مثل نہ کوئی ، کہیں نہ بدل ملے
ساری امت سے بھاری ہیں اس کے دو احفاد
ہر چہ بادا باد کہوں میں نبیؐ کے بعد علیؓ
شیر خدا کا ، بحر عطا کا ، اس کا ہے عم زاد
قابوس انوار ہے کیسا وہ قائم انداز
قاسم قُثم قسیم وہی ہے ، ہر حد سے آزاد
قالب ، قلب ، اقلیم تہی ہو ، قاموسِ اسرار
پھنسا ہوا ہے صابرؔ تیرا ، کرو ذرا امداد
کیسی نعت ہوئی ہے تجھ سے قطمیرِ قرطین
سدا سلامت رہے شکیب اور صابر زندہ باد

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

خیالِ روضہ جما جما کر ، چلو مدینے قدم ملا کر
درود لب پہ سجا سجا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

سب حرف وصوت وسخن سجا کر ، زبانِ قلب و دہن ملا کر
نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

جگا کے شوق و سرور و مستی ، مٹا کے اپنی انا کی ہستی
دلوں کو اپنے جھکا جھکا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

وفورِ نور و جمال آگییں، بہار صبحیں، نگار راتیں
نگاہیں اپنی بچھا بچھا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

یہ راستہ حق کا راستہ ہے ، وصولِ حق کا یہ واسطہ ہے
یہ جوت من میں جگا جگا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

ہے آیا امت پہ وقت مشکل ، نہیں ہے پر دور اپنی منزل
چراغ دل کے جلا جلا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

وفائیں تم کو بلا رہی ہیں ، عطائیں تم کو بلا رہی ہیں
علم وفا کے اٹھا اٹھا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

شکیب اٹھو حرم بچاؤ ، کہ غیرتِ دیں ، دھرم بچاؤ
یہ کانٹے سارے ہٹا ہٹا کر ، چلو مدینے قدم ملا کر

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جب بھی میں نے مشکل میں یا نبیؐ پکارا ہے
ایک دستِ غیبی کا مِل گیا سہارا ہے

وہ نبی کہ مرسل ہوں یا صحابی تابعی ہوں
سب ہوں جس کے پروانے ، وہ نبیؐ ہمارا ہے

ہر طرف محمدؐ ہیں چار سو مدینہ ہے
جب بھی بند کیں آنکھیں دیکھا یہ نظارا ہے

شکر اُس خدا کا ہے ، رب دوسرا کا ہے
حسنِ مصطفیٰؐ جس نے قلب پہ اتارا ہے

ہے مجال کیا میری ، کیا بساط ہے میری
سوزِ قلبِ شاعر کو آپؐ نے نکھارا ہے

Marfat.com

جو بھی یاد میں ان کی جاگ جاگ روتا ہے
وہ قمر ہے راتوں کا ، صبح کا وہ تارا ہے

ہے مہک فقط ان کی آتی جاتی سانسوں میں
درد ہے دوا جن کا سوز جن کا چارا ہے

مہر و ماہ و انجم کو روشنی ملی ان سے
مستنیر سب جس کے ، نور وہ نیارا ہے

اثر ان کی قربت کا روشنی ہے خوشبو ہے
جو رہا ہے قدموں میں ، دو جہاں سے پیارا ہے

میری جان سے اُولیٰ ، میرے دل میں رہتے ہیں
ذوقِ قلبِ صابر کو آپؐ نے سنوارا ہے

بندگی کو عظمت دی ، چاکری کو عزت دی
جیتا ہے وہی صابر جو شکیب ہارا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

دستِ لطف و عطا میں رہنے دے
مجھ کو حرفِ دعا میں رہنے دے

آگہی ہو تیری ریاضت سے
صحنِ غارِ حرا میں رہنے دے

تیری خوشبو رچی ہے سانسوں میں
اسی صبح و مسا میں رہنے دے

میں ہوں آوارۂ خیال و سراب
قیدِ زلفِ دوتا میں رہنے دے

میرے پیچھے پڑا زمانہ ہے
زیرِ ظلِ لوا میں رہنے دے

Marfat.com

نعت کہنے کے گو نہیں قابل
وقرِ صفت و ثنا میں رہنے دے

جنسِ صدق و صفا سے عاری ہوں
حرزِ مہر و وفا میں رہنے دے

میں ہوں سرِ گرداں ایک مدت سے
مجھ کو اپنی قبا میں رہنے دے

بات کھل کے ادا نہ کر پاؤں
حرف و صوت و صدا میں رہنے دے

اک سوالی ترا شکیب بھی ہے
اس کو دستِ سخا میں رہنے دے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

انوار کے مطلع پر رحمت کی گھٹا دیکھی
یا صبح کے ماتھے پر وہ زلفِ دوتا دیکھی

اندازِ نظر ان کا ہے راحتِ جاں کیسا
لٹ جانے کے قابل ہی، ہر ایک ادا دیکھی

اُس در کا ہے کیا کہنا، ہے جس کا تصدق سب
اُس کعبے کے کعبے پہ خم خلقِ خدا دیکھی

کیا آنکھ بھلا دیکھے وہ جلوہ، نظر بھر کے
اُس رخ کی تجلی سے شرماتی نگہ دیکھی

اصحابؓ سبھی اُس نے شہکار بنا ڈالے
تاثیر میں بجلی سی وہ چشم عطا دیکھی

11/250

Marfat.com

مولاؐ نے تو مرنے کا مفہوم بدل ڈالا
ابقا سے گلے ملتی ، ہے میں نے فنا دیکھی

گو میرے تصور میں رہتے ہیں سدا ہی وہ
تصویر نہ بن پائی ، تصویر بنا دیکھی

لب ہلنے سے پہلے ہی مل جاتی مرادیں ہیں
اُس در پہ عجب میں نے تاثیر دعا دیکھی

اک تو ہی نہیں صابر بس نعت سرا اُنکا
اک خلقِ خدا ان کی ہے مدح سرا دیکھی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

روز محشر کا دولہا ہے میرا نبیؐ
عرش پر ہو گی ان کی بھی کرسی سجی
تختِ محمود پر ہوں گے جلوہ نُما
کرتے ہوں گے مدح اگلے پچھلے سبھی
ہونگے سر گرم اک فکرِ امت میں وہ
باقی ہر اک کو بس ہو گی اپنی پڑی
تاج پہنیں گے اُس دن شفاعت کا وہ
ساری مخلوق محتاج ہو گی تبھی
حشر ہو گا بپا ایسے انداز میں
چین مل پائے گا نہ گھڑی دو گھڑی
غیظ رب کا تو ہو گا بڑے جوش پر
انؐ کی رحمت کی چادر رہے گی تنی
غم کے ماروں کے اک ہوں گے حامی وہی
چھوڑ جائیں گے جب ساتھ اپنے سبھی
جب وہ سجدے میں جا کر کریں گے مدح
رب کہے گا کہ جا تیری اُمت بری

Marfat.com

"آج جو مانگے گا وہ دیا جائے گا"

مانگ محبوبؐ جو مانگنا ہے ابھی
شان ان کی دکھانے کو ہو گا بپا
حشر تو دید ہے ان کی اک درشنی
نور ہیں انؐ کا . دونوں حسینؓ و حسنؓ
جن کے دم سے ہوئی روشنی روشنی
چھوڑ دو نفرتیں ، بس محبت کرو
دیکھ لینا کہ عزت بڑھے گی بڑی
ہم مسلمان ہیں؟ کیا مسلمان ہیں ؟
کیا عمل میں ہے ایماں کی کچھ چاشنی
اب بھی ہو جائیں گر ان کے دیوانے ہم
پاس اپنے رہے گی . نہ کچھ پھر کمی
جب شفاعت سے ان کی ہوئے مستفید
جان لیں . گے سبھی آپؐ کی محسنی
وہ دل و جان ہیں میرا ایمان ہیں
آپؐ محبوب ہیں اولیں ، آخری
کاش فرمائیں وہ اک کرم کی نظر
ہو گی جس وقت صابرؔ کی جاں پہ بنی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

زائر یہ بتا تجھ پہ کرم کیسا رہا ہے
وہ کیف فزا طوفِ حرم کیسا رہا ہے
کس طرح برستی تھی تجلی وہ خدا کی
وہ جلوۂ پر کیف و حشم کیسا رہا ہے
جس حال میں جذبات کو قابو میں کیا تھا
اُس وقت تری آنکھ کا نم کیسا رہا ہے
کیسی رہی دربارِ رسالت میں حضوری
اُس وقت کا انداز کرم کیسا رہا ہے
دربار میں رکھے تھے قدم کس طرح تو نے
اب کچھ تو سنا ، اُنؐ کی قسم ، کیسا رہا ہے
کیا تھی بھلا اُس وقت ترے ذہن کی حالت
اُن گلیوں میں رکھنا وہ قدم کیسا رہا ہے

Marfat.com

کیسی تھی بھلا طیبہ کے بازار کی رونق
بک جانا وہ بن دام و درم کیسا رہا ہے
اُس در کو ، مواجہہ کو ، بھلا کیسے چھوا تھا
وہ شیریں سا احساس بلم کیسا رہا ہے
جب گنبدِ خضریٰ پہ پڑی جا کے نظر تھی
اُس وقت تیری سانس کا رم کیسا رہا ہے
کیا حال تھا اُس وقت ترے قلب تپاں کا
دل اس کے درِ ناز پہ خم کیسا رہا ہے
تھا اُن کی عطاؤں نے تجھے کیسے نوازا
بخشش کا وہاں تیری بھرم کیسا رہا ہے
صابرؔ نہ کہے گا تجھے کچھ بھی میرے ہمدم
مل جانا وہ نظروں کا بہم کیسا رہا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

مازاغ کا کجلا ہے زینت تیرے نینوں کی
یہ ارض و سما کب ہیں قیمت تیرے نینوں کی

اندازہ بھلا کس کو ہو اُس کی بصیرت کا
جس کے ہو رچی دل میں چاہت تیرے نینوں کی

مرعوب ہو دشمن بھی اک ماہ کی دوری سے
بن دیکھے تری صورت ، شوکت تیرے نینوں کی

وہ عرش پہ پہنچے ہیں دیکھا ہے خدا کو بھی
سب جن و ملک جانیں حرمت تیرے نینوں کی

اس حسنِ تکلم کی تصویر میں کیا کھینچوں
ہلکا سا تبسم ہے عادت ترے نینوں کی

Marfat.com

خالق نے بنائی ہے مخلوق ترے صدقے
ہر شے کی بصارت ہے برکت تیرے نینوں کی

روشن ہوئے سب عالم اُس رخ کی تجلی سے
شش جہت میں پھیلی ہے شہرت تیرے نینوں لی

"جس نے مجھے دیکھا ہے بس اس نے خدا دیکھا"
کیا رب نے بڑھائی ہے عزت تیرے نینوں کی

ہلکی سی تجلی سے بے ہوش ہوئے موسیٰ
دیدارِ الٰہی ہے ہمت تیرے نینوں کی

خوش بخت زمانے میں پھر اس سا کہاں ہو گا
دیکھے جو کبھی صابرؔ صورت تیرے نینوں کی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

مدینے کا موسم سہانا لگے ہے
مجھے وجد میں سب زمانہ لگے ہے

یہ ٹھنڈی ہوائیں یہ دلکش نظارے
بہشتِ بریں آستانہ لگے ہے

سدا ہی یہ موسم بہار آفریں ہے
یہ گلدم کا گل کا فسانہ لگے ہے

مجھے تو طواف انؐ کے روضے کا کرتا
خدا کا سبھی کارخانہ لگے ہے

اکیلا نہیں میں ، مجھے تو یہ سارا
عقیدت میں ڈوبا زمانہ لگے ہے

ہے کتنا مجھے سر بلندی کا باعث
ترے در پہ سر کو جھکانا لگے ہے

ہر اک رجس سے پاک ، اطہر ، مطہر
مجھے صرف ان کا گھرانہ لگے ہے

Marfat.com

حسیں کس قدر دیکھو عاشق کو ان پر
محبت میں جاں کو لٹانا لگے ہے

تبسم کی بجلی کہ نوری تجلی
قیامت ترا مسکرانا لگے ہے

عجب ذوق پرور ، عجب کیف آور
تری نعت کا گنگنانا لگے ہے

تری بات کتنی اثر آفریں ہے
کہ سیدھا ہی دل پہ نشانہ لگے ہے

ہیں مستی میں آئے ہوئے سب دوانے
ترا ذکر کیا والہانہ لگے ہے

خطاؤں پہ اپنی ندامت میں رونا
تری رحمتوں کا بہانہ لگے ہے

مجھے ان دنوں ساری امت کا صابر
بلاؤں کی زد میں ٹھکانہ لگے ہے

محبان احمدؐ کا مجھ کو تو صابر
کہیں عرش پر آشیانہ لگے ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

ہر دل تیرا شیدا ہے ، ہر آنکھ تمنائی
ہے ختم ترے رخ پہ سب حسن کی رعنائی

للّٰہ کرم کرنا اے جانِ مسیحائی
بیمار محبت کی ہے جان پہ بن آئی

محبوبِ دو عالم ہو ہر دل کی تمنا ہو
خالق بھی فدا تجھ پر ، مخلوق بھی شیدائی

جانا کبھی طیبہ تو اے بادِ سحر گاہی
کہنا کہ تڑپتا ہے سرکارؐ وہ سودائی

دینے لگے اب طعنے ، اپنے بھی پرائے بھی
اب تیرے دوانے کی ہونے لگی رسوائی

اس خانماں ویراں کی سرکارؐ خبر لینا
دم توڑ نہ جائے اب صابر کی شکیبائی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کیا دلکش شگفتہ ہے تیرا تبسم
اے نورِ سراپا اے نورِ مجسم

جو نکلا زباں سے وہ اترا دلوں میں
عجب دلنشیں تیرا طرزِ تکلم

دیا حق کا عرفاں کسی نے نہ تجھ سا
کہ سب تجھ پہ ہے ختم علم و تعلم

ذرا شاہِ عالمؐ ! ادھر بھی نظر کر
ہے فریاد دل کی ترحُم ترحُم

کبھی آ کے مجھ کو دیا تھا دلاسا
مرے قلب پر ہے وہ اب تک مرہم

محبت کی لہروں کا سرگم ہے صابر
تری نعت سے لوگ سیکھیں ترنم

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

عرش تک ہے راجِ مصطفیٰ
کیا حسیں ہے تاجِ مصطفیٰ

لائق ثنا ہے ان کی ذات
نعت ہے خراجِ مصطفیٰ

فزوں ہے ان کی شان ہر گھڑی
کل سے بہتر آجِ مصطفیٰ

داغ ہے قمر کے سینے پہ
وہ رخِ وہاجِ مصطفیٰ

بے مثیل و بے مثال تھے
سارے کام کاجِ مصطفیٰ

بات ادب سے کرتے تھے سبھی
دیکھ کر مزاجِ مصطفیٰ

نعت اور ثنا میں تو شکیب
پیش کر خراجِ مصطفیٰ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

رب نے احسان بے حساب کیا
تیری رحمت کو بے نقاب کیا

اپنے اظہار کیلئے اُس نے
تجھ سا شہکار انتخاب کیا

رب نے کیا کیا نہیں کیا پیدا
پر نہ پیدا ترا جواب کیا

چشمِ عشاق کی تلاوت کو
تیرے چہرے کو الکتاب کیا

حق نے بندوں کی تربیت کیلئے
عشق احمدؐ کو ہے نصاب کیا

Marfat.com

تیری خاطر ، تری رضا کیلئے
رب نے خود کو بھی بے نقاب کیا

ڈھلتے سورج کو اُس نے موڑ لیا
شق اشارے سے ماہتاب کیا

دور شفقت بھرے تبسم سے
قلب مومن کا اضطراب کیا

تجھ سے بے فیض کو بھی اے صابرؔ
چشم رحمت سے فیض یاب کیا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جس کو درِ حضورؐ سے وابستگی ملی
دونوں جہاں کے فکر سے وارفتگی ملی

ذکرِ رسولؐ پاک سے زندہ ہے جس کا دل
وہ خوش نصیب ہے اُسے پائندگی ملی

دونوں جہاں میں اعلیٰ ہے جو انکا ہو گیا
جب ان پہ مر مٹا تو نئی زندگی ملی

دیدار تیرا قلب و نظر کا سرور ہے
آنکھوں کو تیری دید سے دلبستگی ملی

مجھ سے نہ پوچھ عشق محمدؐ کی لذتیں
اُس حسن لا یزال سے وارفتگی ملی

مجھ میں تو کوئی بات نہیں ان کا ہے کرم
نقشِ قدومِ پاک سے وابستگی ملی

Marfat.com

ہم کو درِ حضورؐ سے کیا کیا نہیں ملا
کیا خوب میرے شعر کو برجستگی ملی

رخصت ہوئے۔ عزیز لحد میں اتار کر
جب آپؐ آگئے تو نئی زندگی ملی

مجھ کو تو صرف تیری غلامی پہ ناز ہے
شکرِ خدائے پاک تری بندگی ملی

جس نے بھی استفادہ، کیا تیرے خُلق سے
اس کو حسین سیرت و شائستگی ملی

کیسا ستارہ چمکا ہے اُس کے نصیب کا
جس کو نبیؐ کے نور سے تابندگی ملی

صابر جسے بھی مل گیا ان کے جنوں کا فیض
اُس کو زمانے بھر سے ہے برگشتگی ملی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جب بھی انکی یاد آگئی ‏ میرے سارے غم بھلا گئی
جو دیئے تھے ان کے ہجر نے ‏ داغِ دل سبھی مٹا گئی
میں نے جب پکارا یا نبیؐ ‏ قید خود رہائی پا گئی
ایک جست ان کے عشق کی ‏ دل کو لا مکاں بنا گئی
سب خطائیں رب نے بخش دیں ‏ نعت میری اس کو بھا گئی
کلفتوں میں طیبہ کی ہوا ‏ مژدہ جاں فزا سنا گئی
ان کی چاہ اس میں بس گئی ‏ دل مرا حرم بنا گئی
دل جگر کو سوزِ غم ملا ‏ پلکوں پہ گہر سجا گئی
پُر ہے حکمتوں سے انکی بات ‏ بے خودی سی مجھ پہ چھا گئی
مسکرا کے ان کی چشم ناز ‏ اور بھی مجھے رلا گئی
رحمت ان کی ایسی ہے ردا ‏ ابر بن کے مجھ پہ چھا گئی
چارہ ساز یہ تری دوا ‏ درد میرا کچھ بڑھا گئی

Marfat.com

ان کا جب بھی واسطہ دیا عرش تک مری دعا گئی

اب بچانا تیرا کام ہے جاں قریب کام آ گئی

میری سوچوں، میری سانسوں میں خوشبو ان کی ہے سما گئی

آئے ہیں وہ میرے روبرو زندگی کہاں ، خدا گئی

نعت پڑھتا اٹھ کھڑا ہوا صوتِ منکریں جگا گئی

درد تیرا بن گیا دوا دور مجھ سے ہر وبا گئی

خوشبو ان کی پھیلی بزم میں اجڑے سارے دل بسا گئی

جب شکیب ڈوبنے لگا لب پہ اس کے نعت آ گئی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اے روحِ کرم ، اے جانِ عطا ، تیرے جودوسخا کا کیا کہنا
نبیوں کے نبی ، شاہوں کے شہا ، تیرے وصف و ثنا کا کیا کہنا

ہر مفلس کے ملجا ماویٰ! دی جس نے بھی تیرے در پہ صدا
وہ دو جگ کا سلطان بنا ، تیرے در کے گدا کا کیا کہنا

ہو جس پر بھی سایہ تیرا ، غیروں کی پناہ وہ کیوں مانگے
ہم رہتے ہیں جس کی چھاؤں میں اُس زلف گھٹا کا کیا کہنا

معراج کی شب سدرہ سے وراء ، تھا کون جو تیرے ساتھ گیا
سایہ بھی ترا تھا تجھ سے جدا ، تیرے اس اسریٰ کا کیا کہنا

تیرے نور سے سب کو نور ملا ، سب کرنیں ہیں تُو شمس ضحیٰ
ترے فرق سجے اُس تاجِ ولا ، لولاک لما کا کیا کہنا

Marfat.com

تیری صورت کو میں جان کہوں بلکہ میں جانِ جہان کہوں
ہر شان بنی تیرے صدقے سے ، تری شانِ عُلا کا کیا کہنا

ایثار کا پیکر کیسا تھا ، جو چینِ سے سویا بستر پر
جسے اپنی جان کا خوف نہ تھا ، اُس شیرِ خدا کا کیا کہنا

تھا کیسا یارِ غار ترا ، گھر کا سب ساماں پیش کیا
تصدیق کی سفرِ اسریٰ کی ، اس صدق و صفا کا کیا کہنا

تیرا نورِ نظر ، تیرا لختِ جگرؓ ، بے مثل ہے نسلِ آدم میں
کیا گھر کا گھر تھا تجھ پہ فدا ، اِس پاس وفا کا کیا کہنا

ہم صابر کیا تعریف کریں ، لفظوں میں بیاں ہو سکتی نہیں
خود خالق جس کی نعت کہے اُس ماہ لقا کا کیا کہنا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

من موہن جانان تمہی ہو — میرا دیں ، ایمان تمہی ہو
باعثِ خلقِ جہان تمہی ہو — صورتِ رب رحمٰن تمہی ہو
جود و سخا کا بہتا دریا — داد ، دہش ، دامان تمہی ہو
جو بھی رفعت سوچ میں آئے — اس سے اونچی شان تمہی ہو
خلق بنی ہے تیرے صدقے — خالق کی پہچان تمہی ہو
ازل سے لے کر ابد تلک سب — ہر ممکن امکان تمہی ہو
جنتِ ارضی ، جنتِ ماویٰ — گل بوٹا بستان تمہی ہو
جس کے صدقے بخشش ہو گی — وہ نسخہ آسان تمہی ہو
تیرے طفیل ہی جانا رب کو — عارفِ کل عرفان تمہی ہو
جس کی مثل مثال نہ کوئی — وہ کامل انسان تمہی ہو
دنیا ، عقبیٰ ، دین و حرم سب — ہر خواہش ارمان تمہی ہو
یٰسین ، طٰہٰ ، احمدؐ ، مرسَل — سر تا پا قرآن تمہی ہو
تم ہو حسنؓ حسینؓ کے نانا — شانِ علیؓ ذیشان تمہی ہو
نورِ نظر ہے سیدہ زہراؓ — ہاں تطہیر کی جان تمہی ہو
چمکا جبینِ آدم میں جو — وہ نورِ و احسان تمہی ہو

Marfat.com

حق آخر منوا کر چھوڑا — وہ مردِ میدان تمہی ہو
بے سایہ، پر سایہ سب پر — ابرِ کرم، باران تمہی ہو
تم ہو لوائے حمد کے حامل — حشر، نشر، میزان تمہی ہو
حسن پہ جس کے شیدا رب ہے — کیا صورت سبحان تمہی ہو
بوبکرؓ و عمرؓ قربان ہیں تجھ پر — ہاں صاحب سلطان تمہی ہو
عشق کہانی روز ازل کی — زیست کا بس عنوان تمہی ہو
لاکھوں گزرے نبی پیمبر — عرش کے اک مہمان تمہی ہو
جس کی بشارت نبی تھے دیتے — وہ نورِ فاران تمہی ہو
تم مالک کی پہلی تجلی — ظاہر تم، پنہاں تمہی ہو
خَلق خُلق میں اسکے ملک میں — مالک کا احسان تمہی ہو
علم، عرفان، شریعت، دیں کا — سرچشمہ فیضان تمہی ہو
ازل سے لب تک سارے جہاں کے — اک سرور سلطان تمہی ہو
جس کی مہک سے مہکے شامہ — مُشک کی وہ مہکان تمہی ہو
شاداں جس سے میرا دل ہو — دل آرا مسکان تمہی ہو
جس کی تلاوت رب نے کی ہے — وہ مصحف قرآن تمہی ہو
آتی جاتی سانسیں تم سے — صابر کی بس جان تمہی ہو

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اشکوں کی زباں پر بھی سرکارؐ کی باتیں ہوں
خاموش لبوں پر بھی سرکارؐ کی نعتیں ہوں

یوں جشن بہاراں ہو اس خانہ ویراں میں
سرکارؐ کی محفل ہو ، سرکارؐ کی باتیں ہوں

جینے کا مرے مولاؐ! یوں لطف دوبالا ہو
طیبہ ہی میں دن گزریں ، طیبہ ہی کی راتیں ہوں

ہوں وقتِ نزع آنکھیں سرکارؐ کے چہرے پر
جب دیپ بجھے دل کا ، اُن سے ملاقاتیں ہوں

سرکارؐ کی قربت کے لائق کبھی ہو جاؤں
دیدار کی نعمت ہو ، شکرانے میں نعتیں ہوں

گر ان کی غلامی کی مل جائے سند مجھ کو
ہر خوف سے جاں چھوٹے ، ہر غم سے نجاتیں ہوں

اے کاش شکیب آخر وہ وقت بھی ہم دیکھیں
سرکارؐ کے اعداء کو ہر موڑ پہ ماتیں ہوں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

ہلکی ہلکی سی کسک رہتی ہے
یادِ طیبہ کی مہک رہتی ہے

جب بھی آتا ہے مدینے کا خیال
جانے کیوں آنکھ چھلک رہتی ہے

یاد کچھ ایسے دل میں ہے ان کی
جیسے شعلے میں لپک رہتی ہے

جب بھی بے تاب ہو زیارت کو
آرزو دل میں مَسک رہتی ہے

جاں کے آنگن میں جب وہ آتے ہیں
مشک و عنبر سی مہک رہتی ہے

Marfat.com

جب سے دیکھی ہے جھلک آقاؐ کی
ہر سو جلووں کی دھنک رہتی ہے

گلشنِ دہر میں یہ نعت تیری
جیسے بلبل کی چہک رہتی ہے

حد سے بڑھتی ہے جب بھی بے تابی
دور پلکوں سے پلک رہتی ہے

تیرے صدقے سے رزق پاتی ہے
خلق جو زیرِ فلک رہتی ہے

پی ہے صابرؔ نے تری آنکھوں سے
جام کی دل میں کھنک رہتی ہے

Marfat.com

صلى الله عليك يا سيدى يا محمد ﷺ

سب جہانوں کیلئے رحمت کی ڈھارس کر دیا
رب نے ان کو جوہرِ تخلیق کا رس کر دیا

جو کبھی نا آشنا تھے ، جو عدوئے جان تھے
بھاگتے تھے دور جو ، ان کو بھی سارس کر دیا

جس نے انساں کو بنایا عزت و حرمت مآب
صوف کے جامے کو صد رشکِ بنارس کر دیا

کیسا حرزِ جاں کیا اُس زلفِ عنبر بار کو
غم زدوں کے واسطے وہ نام ڈھارس کر دیا

اُس نگاہ ناز کی کیا شان لکھے گا شکیبؔ
جس نے سارے پتھروں کو چھو کے پارس کر دیا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جو جان ہے جاناں کی جو پرتوِ جانانہ
میں بھی تو ازل سے ہوں اُس حسن کا دیوانہ

صورت ہے تری حق کی تصویر کلیمانہ
تصویر تو پردہ ہے کچھ اور نہاں خانہ

پورا بھی تو ظاہر ہو اے جلوۂ جانانہ
تڑپائیں مرے دل کو انداز حجابانہ

مرسل تو بہت گزرے ہر ایک زمانے میں
پر خاتمِ کل تیرا انداز جداگانہ

مالک نے تجھے خود ہی مختار بنایا ہے
ہر شے تیرے باعث ہے ہر شے ترا نذرانہ

Marfat.com

اک جامِ محبت دے اس دید کے پیاسے کو
ہو خیر تری ساقی بستا رہے میخانہ

اس زور کی آندھی میں ، میں بھی نہ بکھر جاؤں
بن جائے مری ہستی سرکارؐ نہ افسانہ

یہ کُلبۂ صابؔر ہے اجڑا ہوا مدت سے
سرکارؐ جو آجائیں بس جائے یہ ویرانہ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اک نور کا پیکر مری آنکھوں میں بسا ہے
اور اس میں تخیل نے عجب رنگ بھرا ہے

اس قلب دریدہ کو رفو کیسے کروں میں
کیا چاکِ گریبانِ محبت بھی سلا ہے؟

ہم منگتے ہیں وہ ، غیر کے در کا نہیں کھاتے
بس ان کے تصدّق ہی ملا جو بھی ملا ہے

اُس جیسا بھلا جگ میں کوئی اور بھی ہو گا؟
جو رنگ میں سرکارؐ کی سنت کے رنگا ہے

شوریدہ سے اس سر پہ عجب چھائی ہے مستی
پر کیف سا آہنگ مرے انگ رچا ہے

Marfat.com

بخشش کا وسیلہ ہے فقط ان کی شفاعت
ورنہ مرے اعمال میں کیا یار دھرا ہے

مت پوچھ کہ یہ کیسا ہے؟ کیا دام ہیں اس کے
یہ اشک ابھی آنکھ سے میری جو ڈھلا ہے

بیکار و خطا کار و گنہ گار ہے صابر
یہ نعت۔ مگر ان کی محبت کا صلہ ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

میں ہوں قیدی تیری زلفِ خم دار کا، مجھ کو اس سے رہائی نہیں چاہیے
میرا دل اس کے پیچوں میں الجھا رہے مجھ کو مرہم صفائی نہیں چاہیے

دنیا والو مجھے تم ستاؤ نہیں چھوڑ دو مجھ کو تم بس مرے حال پر
مجھ کو تم سے ہے کیا، تم کو مجھ سے ہے کیا، مجھکو دنیا پرائی نہیں چاہیے

مجھ کو جو کچھ ملے تیرے در سے ملے، تیری نظرِ کرم کا اشارہ ملے
غیر کی چاکری سے نہ کچھ بھی ملے، مجھ کو ایسی کمائی نہیں چاہیے

عشق بھی مجھکو تیرے نواسوں سے ہے، اور کرب وبلا کے پیاسوں سے ہے
بس مری پیاس بجھتی رہے دید سے مجھ کو دریا ترائی نہیں چاہیے

پھینک کر میرے بابا کو اس باغ سے، مجھکو ترغیب اب اس کی دیتا ہے کیوں
انؑ کی چوکھٹ پہ مجھ کو پڑا رہنے دو مجھ کو جنت دہائی نہیں چاہیے

ہو جسے عشق مالک کے محبوبؐ سے کیوں محبت کسی غیر سے وہ کرے
جان قدموں پہ صابر نچھاور کرو مجھ کو یہ خوش نوائی نہیں چاہیے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اک شب مجھے خوابوں کی تعبیر نظر آئی
جب چاند میں آقا کی تصویر نظر آئی

انہیں رب نے بنایا ہے مختار بھی مالک بھی
یہ ارض و سما ان کی جاگیر نظر آئی

اب ورد زبان پر بھی رہتا ہے محمدؐ کا
اور دل پہ بھی میرے یہ تحریر نظر آئی

بسمل تھا جدائی میں اک میں ہی نہیں تنہا
مجھ کو تو سبھی دنیا دلگیر نظر آئی

پہلو سے نکل کر دل اُس پیچ میں جا اُلجھا
صابر کو وہ زلفِ سیہ زنجیر نظر آئی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کیا دھوم زمانے میں محمدؐ کی مچی ہے
توصیف و ثنا اُنؐ کی ہر لب پہ سجی ہے
اب شہرِ نبیؐ ہر دم رہتا ہے تصور میں
خوشبو میری سانسوں میں طیبہ کی رَچی ہے
جب یاد ستاتی ہے تو بھر آتی ہیں آنکھیں
کیا چوب محبت کی مرے دل میں گڑی ہے
اس دل سے مدینے کا خوشبو کا سفر ہے
پرواز مگر اُس کی ہر شے سے خفی ہے
رہتے ہیں سدا میرے دل و جان وہیں پر
کیا بستی مدینے کی مرے دل میں بسی ہے
توحید زمانے کو سجھائی ہے نرالی
اللہ کے سوا کر دی ہر شے کی نفی ہے
وہ سخیوں کے داتا ہیں وہ شاہوں کے شہنشاہ
اللہ رے کیا شان ہے کیا شانِ نبیؐ ہے
واقف ہیں ارے صابر ہر حال سے تیرے وہ
ہے کون سی بات ایسی کہ جو اُن ہی سے چھپی ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

بلند ذکر ان کا ہمیشہ جہاں میں   جو ہوتا رہا ہے وہ ہوتا رہے گا
پڑا خوابِ غفلت میں عشقِ نبیؐ سے   جو سوتا رہا ہے وہ سوتا رہے گا

وہی میرے آقا، وہی میرے مولا، وہی میرے ملجا، وہی میرے ماویٰ
لبوں پہ سدا اُن کی رحمت کا چرچا   جو ہوتا رہا ہے وہ ہوتا رہے گا

وہی حق نگر ہے، وہی حق رسا ہے، وہی حق کا محرم وہی حق نما ہے
تصور میں اُن کے سدا ہوش اپنے   جو کھوتا رہا ہے وہ کھوتا رہے گا

وہ محبوبِ داور ہے، حق کا ولی ہے، وہی سچا عاشق وہی اُمتی ہے
کہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کے ہجرِ نبیؐ میں   جو روتا رہا ہے وہ روتا رہے گا

سدا اس کی کھیتی رہتی ہری ہے، اُسی نے سدا اپنی جھولی بھری ہے
کہ تخمِ ثنائے محمدؐ کو دل میں   جو بوتا رہا ہے وہ بوتا رہے گا

یہ نعتِ نبیؐ خاص فضلِ خدا ہے، کہوں برملا یہ نبیؐ کی عطا ہے
کرم اس کا صابر مری فردِ عصیاں   جو دھوتا رہا ہے وہ دھوتا رہے گا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

درِ پنجتن کا فقیر ہوں کسی شے کی مجھ کو کمی نہیں
ہیں وہ ایسی کونسی نعمتیں کہ جو بِن طلب کے ملی نہیں

نہ یہ آگ ہے نہ جنون ہے یہ تو ایک سوز و گداز ہے
مرا عشق ابدی نیاز ہے کبھی آتی جس میں کمی نہیں

میں فقیر ہوں میں حقیر ہوں اُسی زلف کا میں اسیر ہوں
مرے بخت کتنے عجیب ہیں [illegible]ھول جن پہ پڑی نہیں

درِ مصطفےٰؐ ، درِ مرتضےٰؑ ، درِ پنجتن درِ کبریا
گو ہیں مختلف ، مگر ایک ہیں کبھی دوری ان میں رہی نہیں

شمس الضحیٰ ، بدر الدجیٰ ، نور الہدیٰ ، کہف الوریٰ
تیری ذات جسم ہے نور کا کوئی ذات تجھ سی بنی نہیں

کر عطائیں اپنے حساب سے، میرے مولاؐ! میرا نہ ظرف دیکھ
تو نواز اپنے شکیب کو تیرے پاس کوئی کمی نہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اوصاف محمدؐ کے کیا کامل و وافی ہیں
ہر اعلیٰ سے بالا ہیں ، ہر حد کے منافی ہیں

ہم امتی عاصی ہیں ، صوفی ہیں نہ صافی ہیں
ہم ربِ محمدؐ سے پر مانگتے معافی ہیں

بیماری گو عصیاں کی لاحق ہے بڑی ہم کو
ہر درد کا اک درماں وہ کافی و شافی ہیں

واعظ تمہیں تقویٰ کا ہر دعویٰ مبارک ہو
عاصی کی شفاعت کو سرکارؐ ہی کافی ہیں

اے دشمنو! ان کے ہیں ، کمزور نہیں ہیں ہم
بلوان ہے گو تم کو کچھ زعم اضافی ہیں

محبوب کی مدحت کی حد کوئی نہیں صابر
یہ نعت ہے کیا اتری ! گو تنگ قوافی ہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

شہِ خوباں پہ جس کی بھی نظر ہو
بھلا کیسے اِدھر سے وہ اُدھر ہو
اگر ہو گنبد خضریٰ نظر میں
تو اسکے بعد پھر جانا کدھر ہو
ہیں اوجھل آنکھ سے کچھ ایسے آقا
کہ بدلی میں چھپا جیسے قمر ہو
عمر دوری میں گزری میری ساری
بقایا تو مدینے میں بسر ہو
وہی مخلص ہے بندہ اپنے رب کا
محمدؐ پر فدا جو سر بہ سر ہو
ترے در پہ جھکے ساری خدائی
اگر عشقِ محمدؐ میں بسر ہو
میں جنت کی کروں نہ پھر تمنا
مدینے میں اگر میرا بھی گھر ہو

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اگر وردِ زباں ہو اسمِ احمدؐ
تو شخصیت تری بھی معتبر ہو

الٰہی! اب تو بوڑھا ہو چکا ہوں
عمر باقی مدینے میں بسر ہو

وہ آئیں خواب میں تو مسکرا دیں
مرے مالک دعا میں یہ اثر ہو

ہوس دنیا کی کچھ باقی رہے نہ
مجھے مرغوب نہ لعل و گہر ہو

تری مدحت بنے پہچان جس کی
وہ تیرا ہی شکیبؔ بے ہنر ہو

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اے حبیبؐ خدا ، ہو کرم کی نگہ ، مجھ کو در پہ بلا لیجئے
ہے بڑی بے کلی ، جان میری چلی ، مجھ کو آقا بچا لیجئے
دوریوں کو حضوری بنا دیجئے ، ہجر کو وصل اپنا عطا کیجئے
اپنی قربت میں رکھئے مجھے رات دن ، در کا درباں بنا لیجئے
مرضِ الفت کا اب کوئی چارہ نہیں، اس زمانے میں کوئی سہارا نہیں
اور کوئی نہیں چارہ گر یا نبیؐ! آپؐ میری خبر اب ذرا لیجئے
کب تلک چھپ کے میں سب سے روتا رہوں خون میں اپنی مژگاں بھگوتا رہوں
اشک رکتے نہیں اب مرے رات دن ، جرم میرے چھپا لیجئے
اب جدائی تری ہے ستاتی مجھے خوں رلاتی مجھے
میری آنکھوں کو بھی دید کی بھیک دے ، رخ سے پردہ ہٹا لیجئے
علم کی دین کی ہیں دکانیں سجی ، پیر کو آجکل ہے کمائی بڑی
ہیں لٹیرے کئی لوٹتے پھر رہے ، مجھ کو ان سے بچا لیجئے
سب ہیں دشمن مرے ، ساتھ کوئی نہیں ، پاس کوئی نہیں
اب تو دیتا ہے صابر دہائی تری سن بھی اس کی صدا لیجئے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

وہ اصلِ شش جہات ہیں اُمّی مرے نبیؐ
وہ روحِ کائنات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

کرسی و عرش ، لوح و قلم سب میں انکا نور
نور و ظہور ذات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

اُم الکتاب لائے ہیں اُم القریٰ میں آپؐ
خود سر تا پا کتاب ہیں اُمّی مرے نبیؐ

ان سے مری حیات ہے اُن سے مری نجات
قسمت مری برأت ہیں اُمّی مرے نبیؐ

وہ مبتدا ، وہ مقتدا ، وہی ایک سب کے ہیں پیشوا
وہ فخرِ موجودات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

Marfat.com

گر نہ پڑھیں درود تو ہوتی نہیں نماز
وہ مغزِ عبادات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

اوصاف ان پہ ختم ہیں سب ناز ان پہ ختم
اور ختم مباہات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

جس دل کی آگ سے یہ جہنم بھی سرد ہو
اُس دل کی مناجات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

وہ مبدأ و منتہا وہ چشمۂ شرف
وہ سید سادات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

خود ان کے شکمِ پاک پر پتھر تھے دو بندھے
کیا درسِ مساوات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

Marfat.com

مہماں کے نجس کپڑے بھی دھوئے تھے ہاتھ سے
کیا حسنِ مدارات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

رحمت ہے ان پہ ختم ، رسالت ہے ان پہ ختم
وہ دین کا ثبات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

سب عالموں کے واسطے ہیں رحمت تمام
بارانِ عنایات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

ان کی ثنا کی ، نعت کی ، حد ہی نہیں شکیبؔ
سر تا پا معجزات ہیں اُمّی مرے نبیؐ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کہاں میرے نبیؐ جاؤں　　تری یادیں ستاتی ہیں
کہاں ڈھونڈوں کہاں پاؤں　　تری یادیں ستاتی ہیں

کہیں بھی چین ملتا ہی نہیں ہے یارسول اللہؐ
سکوں پانے کہاں جاؤں　　تری یادیں ستاتی ہیں

بھری دنیا میں میرا تو کہیں بھی جی نہیں لگتا
میں کیسے دل کو بہلاؤں　　تری یادیں ستاتی ہیں

مرا مسکن ، مرا مدفن جو بن جائے مدینے میں
خوشی سے کیوں نہ مرجاؤں　　تری یادیں ستاتی ہیں

محمدؐ نام ہے جن کا عجب اک بھید ہیں رب کا
کبھی یہ راز بھی پاؤں　　تری یادیں ستاتی ہیں

Marfat.com

پہنچ کر تیرے در پر ، تیری چوکھٹ پر جو مر جاؤں
تو اپنا مدعا پاؤں تری یادیں ستاتی ہیں

بشر تو کیا فرشتے بھی وہاں دم سادھ کر آئیں
جنوں کو کیسے سمجھاؤں، تری یادیں ستاتی ہیں

کبھی گنبد کو دیکھوں تو کبھی میں جالیاں چوموں
یونہی میں دل کو پرچاؤں تری یادیں ستاتی ہیں

کبھی آ جا مرے گھر میں ، مرے گھر بھی اجالا ہو
ترے رخ سے جلا پاؤں تری یادیں ستاتی ہیں

شکیبؔ نارسا کو اذن دے اب تو حضوری کا
چلا میں سر کے بل آؤں تری یادیں ستاتی ہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

وہ عکس ہے ، آئینہ تری ذات علی کا
وہ ایک ہی مظہر ہے تری شانِ جلی کا

دامانِ محمدؐ کو جو چھو آئی ہوا ہے
خوشبو سے بھرا جام ہے ہر پھول کلی کا

پتھر نہ اٹھا واعظا ! یہ سوچ لے پھر بھی
آوارہ نہیں ، سگ ہوں مدینے کی گلی کا

بن پاپ نہ دنیا میں کوئی کام کیا ہے
اب تو ہے بھرم ہاتھ ترے کرموں جلی کا

آقا کی غلامی پہ مجھے ناز ہے صابر
اک عمر سے بردہ ہوں حسینؓ ابن علیؓ کا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اک ابر ہے رحمت کا ، اک نور کی چھایا ہے
ہر لحظہ مرے سر پر سرکارؐ کا سایہ ہے

رم جھم سی برستی ہے ، داماں کو جو بھرتی ہے
بن بدرا یہ برسے ہے ، بے زور کی مایہ ہے

اب اور طرف دیکھوں ہرگز نہ زمانے میں
جانانہ ! رگ و پے میں وہ عشق سمایا ہے

جوڑے تیرے خالق نے اک نام سے سب رشتے
جو تیرا نہیں اسکا اپنا بھی پرایا ہے

خود کتنا حسیں ہو گا وہ خالق و مالک بھی
تجھ جیسا حسیں جس نے ہاتھوں سے بنایا ہے

Marfat.com

یہ زندگی دنیا کی گھاٹے ہی کا سودا ہے
گر عشق نہیں تجھ سے سب اس نے گنوایا ہے

اُس نام کی تسبیح کی ، وہ ورد زباں پر ہے
کچھ اور زمانے میں کھویا ہے نہ پایا ہے

کس بات کی جلدی ہے ! جاں دینے کو حاضر ہوں
کچھ دیر ٹھہر جاؤ ، محبوبؐ نہ آیا ہے

کھو کر تیری راہوں میں سب پایا ہے صاؔبر نے
نہ دنیا کی حسرت کی ، نہ نام کمایا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جسے دیکھو مدہوش وہ سر بہ سر ہے
یہ محفل نبیؐ کی عجب کیف پر ہے

گزر جائیں سر سے کروڑوں بلائیں
کسی کو بھی لیکن نہ اپنی خبر ہے

زمیں آسماںؓ سارے جھکتے ہیں جس جا
وہ لا ریب سرکارؐ ! تیرا ہی در ہے

ہر اک آنکھ میں دیکھا عکس مدینہ
کہ جس دل کو دیکھا وہی تیرا گھر ہے

کوئی شعر شایانِ شاں کہہ سکوں میں
یہی میرا ارماں مرے چارہ گر ہے

Marfat.com

تری چشمِ رحمت کا ہے فیض سارا
نہ اس کے سوا کوئی آتا ہنر ہے

گو دل میرا اُجڑا سا لگتا ہے لیکن
یہ معمور یادوں سے رہتا مگر ہے

میں بھوکا ہوں اور نہ ہوں منگتا کسی کا
مری تیرے ٹکڑوں پہ ہوتی گزر ہے

کبھی میں بھی دیکھوں ان آنکھوں سے اپنی
ترے شہر کی کیسی شام و سحر ہے

یہ دل میرا خالی ہے سوز دروں سے
دھڑکتا ہے لیکن بڑا بے بصر ہے

Marfat.com

ہر انساں کو دعویٰ ہے عقل و خرد کا
کہاں اب کہیں کوئی صاحب نظر ہے

جو امت سخاوت میں مشہور تر تھی
وہی آج غیروں کی دریوزہ گر ہے

ابھی نہ فرشتو مری جاں نکالو
ابھی تک نہ آیا مرا منتظر ہے

کبھی آکے کلبۂ صابر سجا دیں
یہ میرا نہیں ، آپؐ ہی کا تو گھر ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کچھ رہے نہ رہے سامنے
تیرا چہرہ رہے سامنے
جب کبھی لڑکھڑانے لگوں
آئے دستِ کرم تھامنے
مجھ کو گرنے کبھی نہ دیا
دے سہارا ترے نام نے
فیض پایا تیرے در سے ہے
ہر کسی خاص نے عام نے
آ کبھی درس مجھ کو دکھا
میرے محبوبؐ من بھاونے
پاس ہی سے کبھی جا گزر
قلب صابر کو پرچاونے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

بلواؤ اِمسال مدینے — پہنچے یہ چنڈال مدینے
بھٹکیں خواب، خیال مدینے — میرا ماضی، حال مدینے
کرم اگر سرکار کریں تو — گزریں ماہ و سال مدینے
پہنچا تو کچھ ہوش نہیں تھا — ایسا تھا بے حال مدینے
خلقت ساری سر سے گزرے — ہو جاؤں پامال مدینے
جس کو یہ دنیا نہ خریدے — بک جاتا ہے مال مدینے
کھوٹے سکے چل جاتے ہیں — لگی ہے وہ ٹکسال مدینے
ایک وہی ہیں نور خدا کا — آئینہ تمثال مدینے
جی کرتا ہے چرن لگوں میں — کھیلتے ہیں جو بال مدینے
کرم کی برکھا چھا جائے تو — برسے ابر نوال مدینے
آنکھ نہ تیری لگنے پائے — حسرتِ دید نکال مدینے
بس خاموش ہی رہنا صابرؔ — چلے نہ قیل و قال مدینے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

آؤ کریں پرواز مدینے　　لے چل اب دمساز مدینے
آقاؐ کا مہماں بن جانا　　بڑا ہے یہ اعزاز مدینے
دل ہی دل میں پیش ہیں کرتے　　اپنا عجز نیاز مدینے
قلب ونظر ہیں روشن روشن　　صبح کا ہے آغاز مدینے
ایسا اثر ہو آہ میں میری　　پہنچے یہ آواز مدینے
جو ہے ہر اک دل کا شاہدؐ　　وہ ہے محرم راز مدینے
کس کی جرأت کہ دم مارے　　جھپٹے نہیں شہباز مدینے
جب بھی حریم ناز کو چومو　　کرتی ہے قسمت ناز مدینے
جس کو کوئی یاں نہ پوچھے　　وہ ہے سر افراز مدینے
کرم کرے تو مجھ کو بلا لے　　وہ صاحب اعجاز مدینے
شکیب تمہارے در کا سگ ہے　　اس کا کرو احراز مدینے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

ساغرِ غم چلا ہے چھلک — اب دکھا ایک نوری جھلک
جب سے دیکھی ہے تیری جھلک — اب جھپکتی نہیں ہے پلک
آنکھ جس کی لڑی تجھ سے ہے — اس کی لگتی نہیں ہے پلک
اک قیامت ہے زلفِ سیاہ — جو جبیں پہ رہی ہے ڈھلک
ساری مخلوق قربان ہے — پاؤں چومیں ہیں جن و ملک
کون عرش بریں تک گیا — کون تجھ سا ہے زیرِ فلک
سب اجالا ہے اُس شمع کا — ہر دیئے میں ہے اس کی چلک
ہوش اس کو نہ اپنا رہے — جو بھی دیکھے تری چھب تلک
تیرے چہرے میں جو پائی ہے — اور دیکھی نہیں وہ ڈلک
وہ ہی انمول و نایاب ہے — جو بھی آنسو گیا ہے ڈھلک
سب کا تکیہ وسائل پہ ہے — دوڑ میری مدینے تلک
کتنا سادہ ہے تیرا بیاں — نعت تیری نہیں گنجلک
لولاک لما شان ہے — انّما لا نبی مثل لک
کتنا صابر پہ احسان ہے — میرے مولا ترا اب تلک

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

لو لاک لما شانہٗ — حق کی صورت ہے وہ ہو بہو
بات پھیلی تری کو بہ کو — تیرا چرچا ہوا چار سُو
ہے یہی آرزو ، جستجو — آ کے بیٹھو کبھی روبرو
تیری نظروں سے مَے جو ملے — توڑ ڈالوں میں جام و سبو
شوقِ دیدار میں خون سے — آنکھ نے کر لیا ہے وُضو
میں تو کہتا ہوں یہ بر ملا — ایک تو ہے فقط ایک تُو
تیرے ہی نور کا عکس ہے — سارا یہ عالمِ رنگ و بُو
تیری رحمت کے سائے تلے — سارے قریئے، سبھی کاخ وکُو
عرش سے تا بہ تحت الثریٰ — ذکر تیرا ہے اب چار سو
چشمِ مازاغ ہے اک فسوں — اور قیامت ہے وہ قدہٗ
ایک دن آ کے سب گر گئے — تیرے قدموں میں تیرے عدو
پتلا امت کا اب حال ہے — سرد اس کا ہوا ہے لہو
تو کہ اک بحر ہے بے کنار — میں اسی کی ہوں اک آب جو
آبِ کوثر سے سیراب کر — اپنے صابرؔ کا بھر دے کدو

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جو تیری فکر میں حالت نزار کرتے ہیں
غمِ حیات وہی ساز گار کرتے ہیں
کسی سے کرتے ہیں شکوہ نہ وہ گلہ کوئی
بیاں تجھی سے وہ سب حالِ زار کرتے ہیں
وہ جاں پہ کھیلتے ہیں تیری دید کی خاطر
ترے دوانے یہی، کاروبار کرتے ہیں
سب آ کے چھیڑتے ہیں مل کے ذکر طیبہ کا
علاج میرا یہی غمگسار کرتے ہیں
وہ ایک جھونکا ہیں خوشبو کا بادِ رحمت کا
ہوائے تند کو بادِ بہار کرتے ہیں
امنگ رکھتے ہیں طیبہ میں جو بھی مرنے کی
وہ آرزوؤں کو لوحِ مزار کرتے ہیں
جو فیض یاب ہوئے ہیں تری تجلی سے

Marfat.com

وہ جان دینے سے کب اعتذار کرتے ہیں
انہی کے حسن پہ خلقت نثار ہوتی ہے
جو خاکِ طیبہ سے سولہ سنگھار کرتے ہیں
وہ تاجدار ہیں دنیا میں اور عقبیٰ میں
جو خم جبیں کو سرِ کوئے یار کرتے ہیں
فرشتے آتے ہیں اکثر مزار پر ان کے
جو راہِ طیبہ میں ہستی غبار کرتے ہیں
ترے دوانے ہیں سرکارؐ کتنے فرزانے
کمال ضبط میں کیف و خمار کرتے ہیں
وہ جام عشق کا صابرؔ کو بھی عطا کیجئے
کہ طنز اس پہ بڑا اسکے یار کرتے ہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اک بار جو روضے پر خلوت کی اجازت ہو
میں دیکھ لوں جی بھر کے گر مجھ پہ عنایت ہو

دنیا اور عقبیٰ کی ہر شے سے فراغت ہو
جالی پہ نظر میری چہرے کی تلاوت ہو

مجھ کو بھی عطا آقا کچھ ایسی لطافت ہو
کہ دور مرے دل سے ہر ایک کثافت ہو

دیدار جو ہو جائے محسوس وہ لذت ہو
احساس میں جا اتری اک نوری حلاوت ہو

فوراً ہی مدینے میں محبوبؐ بھلا بھیجیں
فریاد میں میری بھی کچھ ایسی لجاجت ہو

Marfat.com

اس فرش سے گردوں تک چند لمحوں میں ہو آؤں
ہو روح لطیف اتنی آسان مسافت ہو

سنگی ہے نہ ساتھی ہے نہ کوئی رفیق اپنا
محشر میں مجھے حاصل اِک تیری رفاقت ہو

میں ہوش کا دامن بھی نہ جوش میں چھوڑوں گا
بھولے سے کبھی مجھ سے نہ کوئی حماقت ہو

کمزور اکیلا ہے، پالی ہے ترا صابر
اعداء سے مرے آقاؐ اب اسکی حفاظت ہو

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جدِ توصیف چھو لینے کو کب تلک کوئی سالک چلے
حد سے بے حد تلک یا نبیؐ ہیں تری نعت کے سلسلے
کچھ تمنا نہ تیرے سوا ، بس ترے گرد گھومیں سبھی
میرے سب شوق ، دلچسپیاں ، سب تجسس مرے مشغلے
نہ ہے غمخوار کوئی مرا ، نہ ہی مونس مددگار تھا
تیرے ہی فیض سے طے ہوئے زندگی کے سبھی مرحلے
تیرے در سے بڑا دور ہوں ، میرے آقا میں مجبور ہوں
چشمِ رحمت جو اٹھے اِدھر ، ختم ہوں سارے ہی فاصلے
حج کا موسم ہے پھر آ گیا سایہ حسرت کا پھر چھا گیا
دیکھتے ہم تو منہ رہ گئے چل دیئے شوق کے قافلے
ایک موہوم امید تھی شائد آئے بلاوا مجھے
اذن مجھ کو نہ پھر مل سکا رہ گئے سب دھرے راحلے
روزِ محشر مرے مصطفٰیؐ آپ دینا نہ ہم کو بھلا
ہیں تو تیرے ہی میرے نبیؐ جیسے بھی ہیں برے یا بھلے
در پہ دیتا ہے صابر صدا مجھ کو اپنا ہی رکھیئے سدا
مانگوں مالک سے پھر اور کیا درد تیرا جو مجھ کو ملے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

غم کدہ میرا سجا جاؤ کبھی
آپؐ کو دکھڑے سناؤں گا سبھی

دل پہ چپکے سے تو رکھ دست شفا
دے دوائے دردِ ہجراں یا نبیؐ

دل کو اپنے کیسے میں سمجھاؤں اب
حد سے اب بڑھنے لگی ہے بے کلی

آپؐ ہی سن لیجئے روداد غم
نہ سناؤں غیر کو ہرگز کبھی

سویا ہوں جب بے خبر دنیا سے میں
آ کے پھر مجھ کو جگا جانا کبھی

چوم کر میں آپ کے نعلین کو
دل کے ارماں پھر نکالوں گا سبھی

میں لپٹ کر قدموں سے سرِکارؐ کے
صابرؔ اپنی جان دے دوں گا تبھی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

محبوبؐ خدا ! درد چھپایا نہیں جاتا
ارمان ہے دل میں کہ دبایا نہیں جاتا

سینے میں الاؤ ہے جو ، اِس آتشِ غم کا
اشکوں سے کسی طور بجھایا نہیں جاتا

ہیں اشک مرے ان کی محبت کی نشانی
بیکار کوئی اشک بہایا نہیں جاتا

اب آپؐ ہی درمان کریں شدتِ غم کا
یہ زخمِ نہاں ہم سے دکھایا نہیں جاتا

کہتے ہو کہ "غم کہہ کے کرو بوجھ کو ہلکا"
پر حال کسی کو بھی بتایا نہیں جاتا

روضے پہ پہنچ کر میں سناؤں گا نبیؐ کو
یہ نغمہ تو غیروں کو سنایا نہیں جاتا

سب نقش مٹائے ہیں زمانے کی روش نے
پر تیرا نشاں دل سے مٹایا نہیں جاتا

جا کر کوئی کہہ دے یہ مدینے میں نبیؐ سے
کیوں صابر محزوں کو بلایا نہیں جاتا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

فضل بے شمار کر دیا
محوِ صد خمار کر دیا

باغِ آمنہؑ کا نوری پھل
زینت بہار کر دیا

صورت اپنی دے کے یارؓ کو
رب نے شاہکار کر دیا

نبیوں کا امام و پیشوا
تو نے کردگار کر دیا

کر کے ہم کو اپنا امتی
کتنا زیرِ بار کر دیا

میں تھا مثل موسم خزاں
ابرِ نو بہار کر دیا

Marfat.com

طیبہ کی جو یاد آگئی
مجھ کو اشکبار کر دیا

آپؐ نے بلا کے اپنے گھر
ختم انتظار کر دیا

لائقِ محبتِ حبیبؐ
مجھ سا جاں فگار کر دیا

ایک قطرہ تھا حقیر سا
بحرِ بے کنار کر دیا

مشکلوں کا بوجھ جب بڑھا
آ کے دور بار کر دیا

نغمہ ہائے وحدتِ وجود
دل کا تار تار کر دیا

مصطفیٰؐ کے عشق نے شکیبؔ
مجھ کو ذی وقار کر دیا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

میری ہر صبح اور میری شام
رب کے محبوبؐ تیرے ہی نام

پیش کرتا ہوں میں صبح و شام
میرے محبوبؐ تجھ پر سلام

سب بلاؤں کا رد تیرا نام
تجھ پہ اربوں کروڑوں سلام

ہو چکی زندگی کی ہے شام
گھر میں میرے بھی اترو اے شام

پوچھتا کون دنیا میں تھا
اب تو لگنے لگے میرے دام

Marfat.com

میں نہ ساغر کبھی چھوؤں گا
چشم ماذاغ بن جائے جام

ان پہ مر مٹنا ہی عشق ہے
ورنہ ہر دعویٰ ، دعویٔ خام

ذکر کرتا ترا میں مروں
ذکر ہو جائے میرا بھی عام

آج پردہ ہٹا چہرے سے
راز ہو جائے طشت از بام

اتنا صابرؔ پہ کر دے کرم
نام اس کا بھی ہو جائے عام

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کہاں کسی کی دانائی میں
بات جو تیرے سودائی میں

خوشبو کا احساس فراواں
یاد نبیؐ کی تنہائی میں

نور کا پیکر خوشبو بن کر
اترا دل کی انگنائی میں

بڑھ سکتا ہے کوئی چہرا؟
تیرے رخ سے زیبائی میں

جو ہے درودوں کی سرگم میں
لطف کہاں وہ شہنائی میں

عشق سمندر لعل بداماں
جتنا اترو گہرائی میں

چشم کرم سے پی لے صابر
کیا رکھا ہے صہبائی میں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اُس زلفِ مشک بار سی برکھا کہیں نہیں
ان سا حسیں زمانے میں دیکھا کہیں نہیں

مرسل ہزاروں دنیا میں بھیجے گئے مگر
بھیجا خدا نے تجھ سا انوکھا کہیں نہیں

اُس کو خدا نے ذہنوں سے رکھا چھپا کے پاس
ایسا تو نام دہر نے رکھا کہیں نہیں

امت تمام بخشوں گا تیری میں روزِ حشر
پیماں خدا نے اور سے باندھا کہیں نہیں

خالق فدا ہے ان پہ تو مخلوق جاں سپار
ایسا حبیبؐ دنیا میں سانجھا کہیں نہیں

لاکھوں حسین دیکھے ہیں صابر جہان میں
پر اُن سا کوئی دوسرا سوچا کہیں نہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کسی کا سر ہے نیزے پر کسی کو طوق ملتا ہے
مزہ ایمان کا سب کو بقدرِ ذوق ملتا ہے

نہیں ہے عام یہ دولت ، ہے حصہ خاص لوگوں کا
جو ہو مقسوم تو حبِ نبیؐ کا شوق ملتا ہے

جو شیدا ہو گئے ہوں جان و دل سے آلِ احمدؐ کے
انہی کو مرتبہ ہر فوق سے مافوق ملتا ہے

دوائے دردِ دل ملتی ہے ان کی آل کے در سے
انہی کو یاد کرنے سے سکون و ذوق ملتا ہے

لٹا دے درد کی دولت ، بچا کے رکھ نہ اے صابر
کہ اس کو خرچ کرنے پر صلہ مافوق ملتا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

یہ غم کیا ہے ، خوشی کیا ہے ، کسی کا آسرا کیا ہے
بجز تیرے ، نبیؐ میرے ، زمانے میں دھرا کیا ہے

وہاں تو انبیاء بھی نفسی نفسی کہہ رہے ہوں گے
بجز تیری شفاعت کے وہاں پر آسرا کیا ہے

نظر اُٹھ جائے گر ان کی تو مشکل شکل گم کر دے
یہ تیرا مدعا کیا ہے؟ ترا حرفِ دعا کیا ہے

جہاں بھر سے ، زمانے سے ، خدا کے کارخانے سے
اگر تو ہی نکل جائے ، جہاں کیا ہے؟ خدا کیا ہے

سبب تو ہے ، وتد تو ہے کہ لولاک لما تو ہے
ترے صدقے بنا سب کچھ ترے بن مدعا کیا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

خدا کا عرش یا تحت الثریٰ ہے
نگاہِ مصطفیٰ سے کیا چھپا ہے
دیا جس کو بھی ، جتنا بھی دیا ہے
ترے صدقے میں خالق نے دیا ہے
نہیں ہے بڑھ کے تجھ سے کوئی رشتہ
تعلق تیرا سب سے دیرپا ہے
زمانے میں وہی ہے معتبر جو
مرا تجھ پر ، تری خاطر جیا ہے
نہیں کچھ بھی نہیں دنیا کی دولت
تری الفت متاعِ بے بہا ہے
یتیموں ، بے نواؤں ، بے کسوں کو
زمانے میں ترا ہی آسرا ہے
وہی دھرتی ہوئی گلزار یکسر
جہاں بھی خونِ مسلم کا بہا ہے

Marfat.com

تخیّل کی وہاں ہے کب رسائی
ترا رتبہ وراء سے ماوراء ہے
ہے کیسا دلنشیں تیرا تکلّم
کہ دل جس نے سبھی کا موہ لیا ہے
تجھے زیبا ہے شاہی دو جہاںؑ کی
تو بزمِ کون کا صدر العلیٰ ہے
نظر بھر کر تجھے میں کیسے دیکھوں
ترا چہرہ پیا ! شمس الضحیٰ ہے
حسیں دنیا میں گرچہ ہیں لاکھ ہوں گے
زمانے میں کہاں تجھ سے ہوا ہے
توئی وجہہ اللہ ہے واللہ سراپا
کہاں تجھ جیسا یہ بدرالدجیٰ ہے
عجب ہٹ دھرم ہے تیرا سوالی
کہ تجھ سے وہ تجھی کو مانگتا ہے
رہی جس کی بڑی نبیوں کو حسرت
وہی اعزاز صابرؔ کو ملا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

روح کون و مکاں احمدِ مجتبیٰ
بے نشاں کا نشاں احمدِ مجتبیٰ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

یہ جہاں وہ جہاں احمدِ مجتبیٰ
کون روح و رواں؟ احمدِ مجتبیٰ
رب صل علیٰ رب صل علیٰ

باعث دو جہاں احمدِ مجتبیٰ
رحمتِ بے کراں احمدِ مجتبیٰ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

Marfat.com

کیسے شاں ہو بیاں احمدِ مجتبیٰ
کیسے پہنچے گماں احمدِ مجتبیٰ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

رہبر انس و جاں احمدِ مجتبیٰ
کوئی تجھ سا کہاں احمدِ مجتبیٰ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

ہر عیاں سے عیاں احمدِ مجتبیٰ
ہر نہاں سے نہاں احمدِ مجتبیٰ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

بے زباں کی زُباں احمدِ مجتبیٰ
والیِ بے کساں احمدِ مجتبیٰ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

Marfat.com

جل رہا ہے جہاں احمدِ مجتبیٰؐ
اُٹھ رہا ہے دھواں احمدِ مجتبیٰؐ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

دلبرِ دلبراں احمدِ مجتبیٰؐ
سرورِ سروراں احمدِ مجتبیٰؐ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

سیدِ سیداں احمدِ مجتبیٰؐ
رہبرِ رہبراں احمدِ مجتبیٰؐ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

خلق کے پاسباں احمدِ مجتبیٰؐ
دے دے مجھ کو اماں احمدِ مجتبیٰؐ
رب صلِ علیٰ رب صلِ علیٰ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

گلشن گلشن ترا ذکر ہے
دھڑکن دھڑکن ترا نام ہے
تیری دید کی خدا دید ہے
درپن درپن ترا عکس ہے
خدا آپ طالب کا دید ہے
درشن درشن بلا پاس کرے
چلی ہوا میں چمن یہ آمد
آنگن آنگن کھلے پھول تو
ابد بہ تا کر لے سے آغاز
نرگن نرگن تری ذات اک
نہیں ہی گھر تیرے سے نور اک
روشن روشن دنیا سب ہے
گرا کے آ باعث کے خُلق اُس
دشمن دشمن میں قدموں اُن

Marfat.com

کوئی دوجا سخی ہے تجھ سا کہاں
ہے کس نے بھرا دامن دامن
صدقے میں زلف پر خم کے
کر دور مری الجھن الجھن
بے چین نظر ڈھونڈے ہے تجھے
ہے تڑپ رہی نس دن نس دن
بن بادل ہی یہ نین مرے
دن رین لگے برسن برسن
اک جگ کو تیری دید ہوئی
پر نین مرے ترسن ترسن
کچھ اب کے خزاں نے چھوڑا نہیں
ہے اُجڑا ہوا خرمن خرمن
بھر درد سے دامن میرا سخی
رکھ مجھ کو نہ اب نردھن نردھن
ترا شہر شکیب کا مرجع ہو
بن جائے وہیں مدفن مدفن

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

ہوا میں سرسراہٹ ہو رہی ہے
فضا میں سنسناہٹ ہو رہی ہے

ذہن میں آتے ہی ان کا تصور
بدن میں تھرتھراہٹ ہو رہی ہے

نبیؐ کے فیض سے روشن جہاں ہے
کہ ہر سو جگمگاہٹ ہو رہی ہے

شفق میں رنگ ہے تیرے ہی رخ کا
اُسی کی تمتماہٹ ہو رہی ہے

فرشتوں کے پروں کی گردِ روضہ
عجب سی پھڑپھڑاہٹ ہو رہی ہے

Marfat.com

درودوں کی صدا وردِ زباں ہے
عجب کچھ بھنبھناہٹ ہو رہی ہے

تری سنت کہ اب تک نیم شب کی
دعا میں گڑگڑاہٹ ہو رہی ہے

ترے عشاق کے زخموں کا مرہم
تری اک مسکراہٹ ہو رہی ہے

نبیؐ کو علم ہے کون و مکاں کا
تجھے کیوں تلملاہٹ ہو رہی ہے

انہیں مختار ، مالک نے بنایا
تو پھر کیوں ہچکچاہٹ ہو رہی ہے

ذرا صابرؔ کو آ کے تھام لیجئے
اسے کچھ لڑکھڑاہٹ ہو رہی ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

گرد و غبارِ غم سے فضا جب بھی اٹ گئی
برسا جو تیرا ابرِ کرم ، دھول چھٹ گئی

تیرا خیال آنے سے دل کو سکوں ملا
تلخیِ غمِ حیات کی کچھ دیر گھٹ گئی

پردہ اٹھایا چہرے سے اک لحظہ آپؐ نے
ہونٹوں کے پاس آئی ہنسی پھر پلٹ گئی

اس کو مفادِ باہمی اب جوڑتا نہیں
امت تمہاریؐ کتنے ہی حصوں میں بٹ گئی

شب کو ملے قرار نہ دن کو ملے سکوں
جب سے تری نگاہ مرے دل سے ہٹ گئی

Marfat.com

رفتار تیری یاد کی ، بجلی سے کم نہیں
جھٹ آئی میرے ذہن میں ، آ کے پلٹ گئی

کیسے مقابلہ کرے سائنس کی طرزِ نو
آئی جو دل میں بات ، ترے پاس جھٹ گئی

لی مستعار رُخ سے ترے دن نے روشنی
اور رات تب ہوئی جو بکھر تیری لٹ گئی

یا مصطفیٰؐ یا مجتبیٰؐ کہتا رہا شکیب
اور ساتھ اس کے قبر میں بھی اس کی رٹ گئی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

نگاہِ لطف سے اک بار دیکھو یا رسول اللہؐ!
تڑپتا ہے ترا بیمار ، دیکھو یا رسول اللہؐ!
مجھے اپنوں نے لوٹا اور بیگانوں نے مارا ہے
زمانے سے گیا ہوں ہار ، دیکھو یا رسول اللہؐ!
وہ حالت ہو گئی بدحال کو بھی رحم آتا ہے
رہا کوئی نہیں غمخوار ، دیکھو یا رسول اللہؐ!
کنارے پر کھڑی بھی میری کشتی ڈوبے جاتی ہے
لگا دیجئے اسے اب پار ، دیکھو یا رسول اللہؐ!
عدو نے ہر طرف سے گھیر رکھا ہے مسلماں کو
کوئی تو روکے یہ یلغار ، دیکھو یا رسول اللہؐ!
کرے گا جو کہ غالب دین کو تیرے زمانے میں
وہ اب آئے ترا دلدار ، دیکھو یا رسول اللہؐ!
شکیبؔ نارسا کو راس آئی نہ شکیبائی
غموں نے مجھ کو ڈالا مار ، دیکھو یارسول اللہؐ!

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کس کے قابو میں آئی ہے ، چلے ہے کس کا زور
سانس کی آری کاٹ رہی ہے ، پل پل جیون ڈور

آس کی ڈوری کٹنے نہ دے ، کر کچھ اسکا دھیان
جب تک ایک بھی سانس ہے باقی اپنے نبیؐ کو سور

سب سکھیوں نے درشن پائے کبھی نہ جاگے بھاگ
نجر کرم کی ساجن اٹھے کبھی تو میری اور

شور زمیں میں حُب کی کھیتی کیسے اُگنے پائے
برکھا تورے کرم کی ہو جب پھوٹے اک اک پور

گھور اندھیرا ، چار چوفیرا ، کھو گیا جانے کہاں سویرا
اندھیارے کی رگ رگ کاٹی پھر بھی بھئی نہ بھور

Marfat.com

جان کنی کی اوگھٹ گھاٹی ، کون اتارے پار
کون ہے ایسا خبر جو لینے آوے میری گور

کسی بہانے ذکر پیا کا چلتا رہے دن رین
انگ انگ میں یاد سمائے ناچے من میں مور

کانٹے راہِ عشقِ نبیؐ کے سب کے سب ہیں پھول
صبر سے صابرؔ جھیر پیا رے ، ڈار نہ اتنا شور

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

کبھی آ کے لگائی تھی اک آگ محبت کی
اب آ کے ذرا دیکھو بیمار کی حالت بھی

مدت ہوئی آئے نہ سرکارؐ عیادت کو
جب درد بڑھے حد سے ، لے اپنے لبوں کو سی

اس دید کی پیاسی کو کر سیر زیارت سے
اک نظر کرم لِلّٰہ سرکارؐ وہ پہلی سی

اُس کا ہی نشہ اب تک سرکارؐ نہیں اترا
اُن نینوں کے ساغر سے تھی مدھوا جو میں نے پی

اِس گھر میں ترا آنا مشکل تو نہیں مولاؐ
محبوبؐ دو عالم ہو ، مختارِ دو عالم بھی

Marfat.com

اک دید تری میرے ہر درد کا درماں ہے
گر آپ نہیں آنا بھیجو کوئی قاصد ہی

اک چشم کرم چاہوں ، اک دست شفا مانگوں
کچھ اور طلب میری ہرگز نہیں صاحبؒ جی

کیوں انکی نظر تم تک اک بار نہیں آئی
کیا کی ہے خطا تم نے ؟ بتلاؤ تو صابر جی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

نبیؐ کا ذکر چھڑ گیا — تو جھومنے لگی فضا
جو کھل اٹھی کلی کلی — تو باغ سب مہک اٹھا
جو قدسی نغمہ خواں ہوئے — تو جھومتا ہے خود خدا
جنبش ہوئی زمین کو — تو آسماں بھی ہل گیا
جو ابر گھر کے آگیا — تو اشک اشک بہہ گیا
کیا خوب ہے قسمت مری — کہتا ہوں نعتِ مصطفےٰ
یہ ذرہ ذرہ عجز سے — کرنے لگا ہے واہ واہ
پلٹ گئیں بلائیں سب — لبوں پہ نام آ گیا
میرے لئے تو دو جہاں — ہے ایک تیرا نقش پا
چلی جو بات حسن کی — تو حشر اک بپا ہوا
طیبہ کی سمت کر کے رخ — جو کچھ بھی مانگا مل گیا
پڑا ہوں تیری راہ میں — ادھر بھی ہو گزر ترا
تجھ کو علیؓ کا واسطہ — میرے بھی گھر میں آ پیا

Marfat.com

اپنے ہی گھر میں مہرباں　　لاگے نہ اب مرا جیا
زیبا ہے تیری ذات کو　　خالق کے بعد ہر ثنا
مجھ کو کرم کی بھیک دے　　تیری عطا ہے جانفزا
جو آپؐ ہم کو مل گئے　　تو مل گیا ہمیں خدا
میں ہوں غلام مصطفیٰ　　یہ کہہ رہا ہوں بر ملا
دونوں جہاں میں یا نبیؐ　　مجھ کو ہے تیرا آسرا
ہو کیسے حق ادا ترا　　اکثر رہا میں سوچتا
ایسی نگہ اٹھا کبھی　　رہے نہ کوئی مسئلہ
صابر کو بھی نواز دے　　صدقہ شہیدِ کربلا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

محمدؐ ہیں مبدائے کُن بالیقینی
سبھی ان کے سر سیدُ المرسلینی
وہ مختار کل ہیں سپید و سیہ کے
وہ ہو شاہی جگ کی کہ ہو کار دینی
وہ فرمانروا ہیں زمیں آسماں کے
عطا رب نے کی رحمت عالمینی
ہے جلوت میں بھی ان کی جلوہ نمائی
رہی عرشِ اعلیٰ پہ خلوت گزینی
نہیں شیدا صرف ان کے اہل عرب ہی
ہیں دم بھرتے ان کا سبھی ہندی چینی
مرے دل کو روشن کرو اک جھلک سے
اے ماہِ مبینی ، اے طٰہٰ جبینی

Marfat.com

دھنی تھے مقدر کے کتنے وہ انساں
تھی پائی جنہوں نے تری ہم نشینی
ترے ناز رب نے اٹھائے ہیں کیا کیا
ہے کیا شان تیری ، ہے کیا نازنینی
فقط اک محمد ہیں مدحت کے لائق
مدح باقی سب کی فقط جزو بینی
وہی قوم ذلت سے ہوتی ہے پسپا
جو خطرات کی نہ کرے پیش بینی
مسلماں کی غیرت کو کیا ہو گیا ہے
ہے راس آئی کیوں اس کو دنیا کمینی
ترا شکر آقا کہ لفظوں کو میرے
بہت تو نے بخشی اثر آفرینی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

معنّبر ، مطہّر ، معطّر بدن ہے
محمدؐ کی خوشبو چمن در چمن ہے
منور ہوا ہے وہ نورِ خدا سے
مہکتی پسینے میں بوئے ختن ہے
کیا سروِ سہی قد و قامت ہے دیکھو
مہک جس سے پاتا گل و نسترن ہے
وہ لب جب ہلائیں تو ہیں پھول جھڑتے
وہ لب دوز ہے اور غنچہ دہن ہے
قبائے مطہر کے پیوند ، گل ہیں
وہ دیکھو تو کتنا حسین پیرہن ہے
چمک پاتا مہتاب ہے ان کے رخ سے
تو شرمائے سورج یہ وہ سیم تن ہے
ستم سے تو دیں ان کا ہرگز نہ پھیلا
وہ خوشبو بداماں ہے لطفِ سخن ہے
ہے منگتا شکیب اُن کا روزِ ازل سے
در پنجتن ہے ، درِ پنجتن ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

دوائے دردِ دل دیجے خدارا یا رسول اللہؐ
کرم کیجے کرم کیجے خدارا یا رسول اللہؐ

ترے بیمار کو اب ہوش اپنا ہے نہ دنیا کا
خبر لیجے خبر لیجے خدارا یارسول اللہؐ

بھری دنیا میں مولاؐ! اب کہیں بھی جی نہیں لگتا
بلا لیجے بلا لیجے خدارا یارسول اللہؐ

میں تیری دید کا پیاسا ہوں ، بس اک بار نظروں سے
پلا دیجے پلا دیجے خدارا یارسول اللہؐ

یہ نگری دل کی اجڑی ہے کبھی تو جانِ جاں آ کر
بسا دیجے بسا دیجے خدارا یارسول اللہؐ

پھنسا منجدھارِ عصیاں میں نجانے کب سے ہے صابر
بچا لیجے بچا لیجے خدارا یارسول اللہؐ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

مدینے کی ترائیاں ڈھونڈتا ہوں
تری جلوہ نمائیاں ڈھونڈتا ہوں
تری رحمت کی چھائیاں ڈھونڈتا ہوں
میں عصیاں کی دوائیاں ڈھونڈتا ہوں
ترے عشاق کے قدموں کی رہ سے
ترے دَر تک رسائیاں ڈھونڈتا ہوں
مرے سر میں نہیں جنت کا سودا
نہ کچھ ایسی کمائیاں ڈھونڈتا ہوں
ترے ہی ذکر میں مشغول رہ کر
میں اس دل کی صفائیاں ڈھونڈتا ہوں
میں ہر اک شد میں اور ہر حرف و مد میں
تری مدح سرائیاں ڈھونڈتا ہوں
بہت ملتا ہے صابر ان کا صدقہ
نہیں "گلیاں"، پرائیاں ڈھونڈتا ہوں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اِدھر مصطفیٰؐ ہے اُدھر مصطفیٰؐ ہے
جدھر دیکھتا ہوں اُدھر مصطفیٰؐ ہے

اُدھر عرش پر کون پہنچا بھلا ہے
وہاں مصطفیٰؐ ہے یا میرا خدا ہے

حبیبؐ و محبّ میں نہیں کوئی دوئی
نہ وہ اُس سے اور نہ وہ اِس سے جدا ہے

وہ در جس پہ جھکتی سبھی کی جبیں ہے
درِ مصطفیٰؐ ہے درِ مصطفیٰؐ ہے

مرض کوئی باقی رہے گا بھلا کیوں
مدینے کی مٹی وہ خاکِ شفا ہے

پکارا گیا کس کا اسمِ گرامی
کہ وردِ زباں سب کے صلِ علیٰ ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

سوچتا ہوں ذات آپؐ کی
لکھ رہا ہوں نعت آپؐ کی
سارے رنگ و بو سمیٹ کر
اِک بنی ہے ذات آپؐ کی
وجد میں آئے ہیں انس و جاں
کیا حسیں ہے بات آپؐ کی
جل بجھے ستاروں کے چراغ
دیکھ ایک جھات آپؐ کی
سب سے اعلیٰ ہیں مرے نبیؐ
ہے یہ کائنات آپؐ کی
اسوۂ حسیں عظیم تر
ایک ہے حیات آپؐ کی
رخ کی روشنی سے دن ہوا
زلف چاند رات آپؐ کی
میری ساری عمر کا ثمر
ایک ملاقات آپؐ کی
کھل اٹھا ہے دل شکیب کا
کی جو مناجات آپؐ کی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

دل کسی کا توڑتے نہیں   خالی در سے موڑتے نہیں
مرے نبیؐ کا لطف عام ہے   منہ کسی سے موڑتے نہیں
کسی جگہ کسی مقام پر   تنہا مجھ کو چھوڑتے نہیں
رکھتے ہیں وہ دل سے رابطہ   ساتھ میرا چھوڑتے نہیں
لطف اُن کا بے حساب ہے   منہ کبھی وہ موڑتے نہیں
جائے گر مچل کسی جگہ   دل کو میرے توڑتے نہیں
بنتا کیا نظامِ دہر کا   جو ٹوٹا چاند جوڑتے نہیں
کیا سمجھتا ان کو آفتاب   گر وہ اس کو موڑتے نہیں
سب اسیر ان کی زلف کے   ربط ان سے توڑتے نہیں
صابر ان سا کون ہے سخی   جھولی خالی چھوڑتے نہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

شوقِ دیدِ رخِ نور سے میرے دل کو جلا دیجئے
شعلۂ ہجر کو یا نبیؐ اور بھی کچھ ہوا دیجئے

میں ہوں بے آسرا، بے اماں، میرے چاروں طرف آگ ہے
دل کا جنگل ہے شعلہ فشاں، اک نظر سے بجھا دیجئے

راہ کوئی بھی ملتی نہیں، گرد سے آنکھ کھلتی نہیں
درد کے گرم صحرا میں ہوں، کوئی رستہ سجھا دیجئے

سر پہ تیرے مرے ذوالمننؐ، ابر رہتا تھا سایہ فگن
میرے سر پر کڑی دھوپ ہے، دست شفقت بڑھا دیجئے

ہو اجازت تو میرے نبیؐ، ماسوا تیرے سب پھونک دوں
کچھ رہے نہ رہے، نہ رہے مجھ کو ایسا مٹا دیجئے

Marfat.com

آتشیں یہ مرا جام ہے ، آتشیں ہی مرا کام ہے
دوسرا نہ کوئی پی سکے ، خاص اس کو بنا دیجئے

میرے سینے میں وہ آگ ہے جس سے جل جائے سارا جہاں
اپنی رحمت سے لیکن اِسے ، آتشِ گل بنا دیجئے

چشم ساقی تیری خیر ہو ، درمیاں نہ کوئی غیر ہو
بن رہے ہیں جو سدِ نظر ، سارے پردے ہٹا دیجئے

اجڑی اجڑی ہے ارضِ وطن! ہے یہ پیاسی بڑی بے ثمن
اے حبیبؐ خدائے زمن! اس چمن کو بسا دیجئے

اپنے صابر پہ اتنا کرم ، شاہِ شاہاں اے شاہ حرم
اپنے اِس بال و پر بستہ کو طوفِ روضہ کرا دیجئے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

تو ئی تسکینِ روح و جانِ جاں ہے
تری فرقت بلائے بے اماں ہے
تری رحمت کراں تا بیکراں ہے
تری شوکت ترے شایانِ شاں ہے
ترا ہونا دلیلِ خلق و خالق
تری صورت نشانِ بے نشاں ہے
ترے دیوانے ہیں ہشیار کیا کیا
تری چاہت خرد کی پاسباں ہے
گئے سب مان کہ اللہ ہے واحد
تری ہمت عزیمت کا نشاں ہے
تجھی پہ ختم ہیں سب عظمتیں بھی
تری ہستی ہی وجہِ کن فکاں ہے
تجھے کافر بھی صادق مانتے تھے
تری سیرت ہی سچ کی داستاں ہے
وہ تیرے نطق سے خود بولتا تھا
ترا ہر لفظ رب کا ترجماں ہے
مثال اپنی وہ صابر آپ ہی ہیں
زمانے میں کوئی ان سا کہاں ہے
شکیب! عشقِ نبیؐ ظاہر ہے اس میں
یہ نعت ان کی محبت کی زباں ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اے جانِ جہاں جاناں! محبوبِ خدا جاناں
اک تیری ہی صورت پر دو جگ ہیں فدا جاناں

اے شمس ضحیٰ جاناں اے بدر دُجیٰ جاناں
خلقت تیری شیدا ہے اے کہفِ وریٰ جاناں

اک طُرفہ تعلق ہے محبوبؐ محبّ میں بھی
کب رہتا محبّ تیرا ، ہے تجھ سے جدا جاناں

ہر صبح مدینے سے آتی ہے عجب خوشبو
چھو کر ترے گنبد کو آتی ہے صبا جاناں

جھرمٹ میں ستاروں کے تو بدرِ مکمل ہے
باقی ہیں سبھی شمعیں تو نور ھدیٰ جاناں

جب ذکر ترا ہووے کوئی غم نہ قریب آئے
ترا اسم مبارک ہے کیا رد بلا جاناں

Marfat.com

اے میرے نبیؐ سرور ، تیرا عفو کرم پرور
مر مٹنے کے لائق ہے ہر تیری ادا جاناں

کسی اور کو کیوں دیکھوں ، کسی اور میں کیوں دیکھوں
تیرا ہوں میں تیرا ہوں ، تیرا ہوں سدا جاناں

دن رین گزرتے ہیں اب آہ و فغاں کرتے
مدت سے ترستا ہوں اب درس دکھا جاناں

گر آپؐ ہی نہ ہوتے ، ہوتی نہ کوئی شے بھی
ترے رُخ کی تجلی سے ، ملی سب کو ضیاء جاناں

اس قلب کی اب سختی کچھ حد سے بڑھی مولاؐ
مجھ کو غمِ عصیاں دیتا جا دوا جاناں

اس صابر ناداں کی فریاد کو اب پہنچو
کب سے تیری رحمت کو دیتا ہوں صدا جاناں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جہاں مشہود ربِ عالمیں ہے
وہیں پہ رحمۃ للعالمیں ہے

وہی اُولیٰ ہے سب سے اولیں ہے
وہی اعلیٰ ہے سب میں بہتریں ہے

وہی تو سب حسینوں سے حسیں ہے
انہی کی بات سب سے دلنشیں ہے

کبھی مشکوۃ میں رکھا گیا وہ
کبھی دنیا میں شاہد ہے امیں ہے

وہ سب کچھ جانتے ہیں دیکھتے ہیں
وہی قلب ونظر میں جاگزیں ہے

مرے ہر حال کا محرم وہی ہے
سفر میں اور حضر میں ہمنشیں ہے

وہی تو سب زبانیں جانتے ہیں،
وہی لفظوں کا معنی آفریں ہے

وہی تو ہے اماں سب مجرموں کی
وہی تسکین قلب عاشقیں ہے

ترے روضے کا وہ سرسبز گنبد
انگوٹھی میں جڑا جیسے نگیں ہے

سبھی سے بولیں وہ ان کی زباں میں
وہ ساری حکمتوں کا نکتہ بیں ہے

وہ جانیں بولی سب حشرات کی بھی
حیواں کی زباں کا محرمیں ہے

وہ سنتے تھے سلامی پتھروں کی
بنے وہ لعل تو صورت حسیں ہے

سمولی پتھروں نے ان کی صورت
تصور ان کا کیا اکمل تریں ہے

وہ پتھر ان کی عظمت جانتے تھے
مگر آتا نہیں تم کو یقیں ہے

Marfat.com

وہیں پہ مصطفیٰ ﷺ جس جا خدا ہے — بتا دو وہ بھلا کس جا نہیں ہے
وہی ٹھہرا خدا کا خاص بندہ — جوان کے عشق میں کامل تریں ہے
اٹھائے رب نے ان کے ناز کیا کیا — وہی ہے ناز پرور نازنیں ہے
وہ اقصیٰ میں امام انبیاء ہیں — کبھی زیر قدم عرش بریں ہے
وہ میری آتی جاتی سانس میں ہیں — وہ میرے دل سے بھی دل کے قریں ہے
ہجوم غم میں بھی شاداں و فرحاں — اُسی کے ذکر سے قلب حزیں ہے
خدا خالق ہے سارے عالموں کا — وہ ہر عالم کی روح دلنشیں ہے
وہی ہر تخت شاہی کا ہے وارث — وہی صدر العلائے عالمیں ہے
سلیمانؑ کو ملا اورنگ شاہی — صدر ہر تخت کا وہ شاہِ دیں ہے
جبل جس کو اُٹھانے سے تھے قاصر — وہی تو اُس امانت کا امیں ہے
کوئی دوجا کہاں ہے کس جگہ ہے — وہی تو اک شفیع مذنبیں ہے
وجہ تخلیق کی ، اظہارِ خالق — وہی تو ہے وہی تو بالیقیں ہے
وہی ہے قطب و مرکز اور محور — جمی اُس پر نگاہ عاشقیں ہے
جوامع کلم ان کو ہی ملے ہیں — وہی تو اک فصیحِ افصحیں ہے

Marfat.com

کریں جن و ملائک طوف جس کا
ترے روضے کا گنبد اخضریں ہے

وہ ایسی ذات ہے صابر جو میری
نظر سے دور ہے دل کے قریں ہے

بہت ڈھونڈا شکیبا تو بتا دے
کوئی ان سا زمانے میں کہیں ہے؟

کبھی میرا بھی حال خستہ دیکھو
صدا کرتا شکیب کمتریں ہے

تو صابر نعت کیا لکھے گا ان کی
بنا پھرتا تو کیا اپنے تئیں ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

یہ فکر و ھم و غم کیا ہے ہنسی کیا ہے خوشی کیا ہے
نبیؐ جب آپؐ ہیں میرے تو پھر مجھ کو کمی کیا ہے

مجھے فکرِ جہاں مولاؐ! جو لاحق ہو تو کیسے ہو
جو تیرا عشق ہو دل میں تو پھر حبِ دُنی کیا ہے

عجب کچھ کیف ہے اس کا، عجیب کچھ ہے اثر اس میں
بجز عشقِ نبیؐ میری ان آنکھوں میں نمی کیا ہے

حوالے سے اگر دیکھیں اِسے عشقِ محمدؐ کے
تو پھر اس آنکھ میں کوئی کمیں کیا ہے غنی کیا ہے

تمہیں اس آنکھ کا مصرف سمجھ میں آ ہی جائے گا
نگاہِ شوق کو دیکھو کہ گنبد پر جمی کیا ہے

Marfat.com

نہیں ہوں خشک اے واعظ ، گو چوبِ خشک صحرا ہوں
دو آنکھیں جس کی دریا ہوں تو اس کو پھر تری کیا ہے

وہی تو فخرِ آدم ہیں وہی مطلوب خالق ہیں
جو ان کو ہی نہ چاہے تو بھلا وہ آدمی کیا ہے

چلا کعبے کے حج کو تھا ، پہنچ طیبہ گیا ہوں میں
کوئی کیا جانے کیا سمجھے ، یہ میری بے بسی کیا ہے

تصور یار کا جس کو نہ بیگانہ کرے اُس دم
تو پھر طوفِ حرم کیا ہے ، سعی کیا ہے رمی کیا ہے

پہن ہاتھوں میں اے صابر کڑا آلِ محمدؐ کا
جو تیرے ہاتھ ہوں کنگن تو کوئی آرسی کیا ہے

جو محبوبؐ خدا کے عشق میں خود کو فنا کر دے
تو اس کے واسطے صابر یہ نیزے کی انی کیا ہے

Marfat.com

صلى الله عليك يا سيدى يا محمد ﷺ

ہو گا نہ ہوا کوئی محبوب محمدؐ سا
دیکھا نہ سنا کوئی محبوب محمدؐ سا
آنکھوں میں بسا کوئی محبوب محمدؐ سا
نہ دل میں سجا کوئی محبوب محمدؐ سا
آدم سے مسیحا تک ہرگز کسی امت کو
ڈھونڈے نہ ملا کوئی محبوب محمدؐ سا
اس چاند سے ، تاروں سے ، تم پوچھ لو سورج سے
ہے نور بنا کوئی؟ محبوب محمدؐ سا
بندوں کی ، ملائک کی ، خود خالق و مالک کی
نظروں میں جچا کوئی ، محبوب محمدؐ سا
اُس دل کی بھلا قیمت کیا کوئی لگائے گا
ہو جس میں بسا کوئی محبوب محمدؐ سا
صابر نہ گیا کوئی اُس عرشِ معلٰی تک
دولہا نہ بنا کوئی محبوب محمدؐ سا

Marfat.com

صلی اللہ علیك یا سیدی یا محمد ﷺ

مدت سے یہی اک ہے ارماں مرے سینے میں
جس طرح بھی ممکن ہو پہنچوں میں مدینے میں

بن عشقِ نبیؐ دل میں باقی نہ رہا کچھ بھی
لذت مرے نفلوں میں ، نہ لطف شبینے میں

اخلاص کی دولت ہے ، نہ حُب کا زر خالص
ہیرے نہ جواہر ہیں اس دل کے دفینے میں

اب فیض کا اک رستہ تری نعت کی محفل ہے
سو رنگ نظر آئیں جیسے کہ نگینے میں

تنہا ہی تو اٹھ صابر طیبہ کی حفاظت کو
یلغار ہے دشمن کی سازش کے قرینے میں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

میں حاضر ہوں مولاؐ لئے پھول سہرے
سلاموں کے ہدیئے ، درودوں کے گجرے
نہ تھا پیش کرنے کو کچھ پاس میرے
سجا لایا نعتوں کے کچھ تازہ گجرے
میں ان کے غلاموں کا ادنیٰ گدا ہوں
تو کیا پوچھتے ہو یہ تم میرے شجرے
ہے آزادی ان کی غلامی پہ صدقے
کہ دریا بناتے ہیں قدموں میں مجرے
وہ شاہِ دوعالم مگر فقر تکیہ
ہے کیا کجلاہی ، ہیں کیا کلّا شجرے
ترے ہجر کی آگ میں جل رہا ہوں
اٹھے اس طرف بھی تو رحمت کی نجرے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

مجھ کو جنون و ذوقِ وفا اور دیجیے
سرکارؐ مجھ کو صدق و صفا اور دیجیے

اب سوز و سازِ عشق بڑھا اور دیجیے
اس شعلۂ تپاں کو ہوا اور دیجیے

ٹھنڈی نہ ہونے دیجیے اس آگ کو کبھی
بجھنے لگے تو اِس کو جگا اور دیجیے

اب تک نشہ چڑھا ہی نہیں جامِ عشق کا
مجھ کو شرابِ شوقِ پلا اور دیجیے

اُس اک جھلک سے طبع ہوئی سیر ہی نہیں
رخ سے ذرا نقاب ہٹا اور دیجیے

Marfat.com

درماں مریضِ ہجر کا بن دید کچھ نہیں
مجھ کو شرابِ دید پلا اور دیجئے

دیکھے ہیں میں نے سارے جہاں تیری آنکھ میں
یہ کم ہے مجھ کو اس سے سوا اور دیجئے

محرومِ التفات ہوں ، مجرم بڑا ہوں میں
زلفوں سے باندھ مجھ کو سزا اور دیجئے

اب تک نہیں ہوں زخم کی لذت سے آشنا
کچھ درد میرے دل میں بسا اور دیجئے

مقصود کچھ بھی دولتِ دنیا نہیں مجھے
صابر کو نوکری کا صلہ اور دیجئے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

زندہ مجھ کو رکھتی ہے جستجو مدینے کی
مرنے بھی نہیں دیتی آرزو مدینے کی
جستجو کو رہتی ہے جستجو مدینے کی
آرزو بھی رکھتی ہے آرزو مدینے کی
دور ہوں مگر پھر بھی دور تو نہیں ان سے
دل میں ہے شبیہہ میرے ہو بہو مدینے کی
جس طرف بھی دیکھوں، میں اُس طرف مدینہ ہے
باس مجھ کو آتی ہے چار سو مدینے کی
خامشی فغاں میری ، اشک ہیں زباں میری
ہر زباں پہ رہتی ہے گفتگو مدینے کی
دیکھتی ہیں گو آنکھیں ، کچھ نظر نہیں آتا'
روشنی کبھی دیکھوں روبرو مدینے! کی
لطف اس کی باتوں کا میں شکیبؔ کیا لکھوں
بات خودبخود پھیلی کو بہ کو مدینے کی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جہاں کا ہر تعلق بے وقر ہے
فقط تیرا حوالہ معتبر ہے

جہاں پہ ختم ہوتے سب سفر ہیں
وہ منزل آپؐ ، قصہ مختصر ہے

سراپا نور تیری چشم رحمت
مری ہستی سراپا بے بصر ہے

کلی میں پھول میں گل میں چمن میں
جہاں میں حسن تیرا منتشر ہے

یہ سب شاہ و گدا ہیں تیرے منگتے
تری ہستی جہاں میں مقتدر ہے

Marfat.com

سوالِ قبر کہ پیشی حشر کی
تری نسبت وسیلہء ظفر ہے

خلاصی روزِ محشر اب تو میری
ترے لطف و کرم پر منحصر ہے

لے ان کا نام طوفاں سے گزر جا
کہ وہ رحمت خدا کی سر بہ سر ہے

بشر کے روپ میں آیا مبارک
کہ وہ نورِ خدا جو سر تا سر ہے

مثل تیری کہاں سے مل سکے گی
کہ سب ہیں منتظِر تو منتظَر ہے

نہ گر جائے بچانا اسکو مولاؐ!
ترا صابر شکستہ بال و پر ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

دل مچلنے لگا اب کرم کیجئے　　لیجے در پہ بلا اب کرم کیجئے
میرے شمس الضحیٰ اب کرم کیجئے　　اے شہِ دوسریٰ اب کرم کیجئے
صدقہ آلِ عبا اب کرم کیجئے　　صدقہ اہل وفا اب کرم کیجئے
میں ہوں بے کس شہا اب کرم کیجئے　　میں ہوں بے دست و پا اب کرم کیجئے
نفسا نفسی کا عالم ہے ہر سو ہوا　　اک حشر ہے بپا اب کرم کیجئے
اب کسی شے سے بھی دل بہلتا نہیں　　کہنا بادِ صبا اب کرم کیجئے
مجھ کو محروم کیوں دید سے کر دیا　　کیا ہوئی ہے خطا اب کرم کیجئے
ذکر سانسوں میں تیرا ہی چلتا رہے　　میرے صبح و مسا اب کرم کیجئے
مایہ عشق بھی اب تو ہے لٹ چلی　　کچھ تو ہو آسرا اب کرم کیجئے
صدقہ حسنین رضؓ کا مجھ کو بھی بھیک دو　　کچھ تو کر دو عطا اب کرم کیجئے
وقت مشکل ہے تیرا سہارا مجھے　　دے رہا ہوں صدا اب کرم کیجئے
دے رہا ہوں صدا میری فریاد سن　　میرے مشکل کشا اب کرم کیجئے
اپنے صابر کو عصیاں سے اب پاک کر　　بہرِ لطف و عطا اب کرم کیجئے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

مدینے کی ہر اک ڈگر دیکھتے ہیں
کھڑے ہم تری رہگذر دیکھتے ہیں

میرے بے چین قلب و نظر دیکھتے ہیں
اِدھر دیکھتے ہیں اُدھر دیکھتے ہیں

قصیدے تمہارے ہیں دن رات لب پر
تری راہ شام و سحر دیکھتے ہیں

ہے سب کی نظر تیرے دست سخا پر
مگر ہم تمہاری نظر دیکھتے ہیں

ہو جس پر بھی سرکارؐ شفقت تمہاری
جہاں میں اسے معتبر دیکھتے ہیں

تصور میں جو تیرے کھوئے ہوئے ہیں
نہیں حسنِ شام و سحر دیکھتے ہیں

Marfat.com

فکر ان کی ہرگز بھکتی نہیں ہے
تجھی کو وہ رشکِ قمر دیکھتے ہین
جو دل میں بسائے ہیں تصویر تیری
تجھے چار سو، سر بہ سر دیکھتے ہیں
جو قیدی ہوئے تیری زلفِ دوتا کے
نہ ہرگز کبھی سیم و زر دیکھتے ہیں
جو رہتے ہیں اکثر خیالوں میں تیرے
مدینے کو اپنا وہ گھر دیکھتے ہیں
جو ہیں، منتظر ان کی نظرِ کرم کے
وہ صابر اُنہیں منتظر دیکھتے ہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اغثنی اغثنی اغث یا محمدؐ
محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ
زباں کا وظیفہ محمدؐ محمدؐ
دلوں کا صحیفہ محمدؐ محمدؐ
یہ دینِ حنیفہ محمدؐ محمدؐ
اغثنی اغثنی اغث یا محمدؐ

نبیؐ حجازی ، قریشی ، تہامی
اے نورِ مجسم ، اے ماہِ تمامی
ہیں عشاق میں تیرے سعدی و جامی
اغثنی اغثنی اغث یا محمدؐ

Marfat.com

ہے وردِ زباں بھی محمدؐ محمدؐ
خدا کا نشاں بھی محمدؐ محمدؐ
کراں تا کراں بھی محمدؐ محمدؐ
اغثنی اغثنی اغث یا محمدؐ

میں اعداً کے ہاتھوں لٹا جا رہا ہوں
میں ہر اک کے ہاتھوں پٹا جا رہا ہوں
بچانا کہ اب میں مٹا جا رہا ہوں
اغثنی اغثنی اغث یا محمدؐ

مسلماں کی غیرت لٹی جا رہی ہے
ثنا خواں کی دولت لٹی جا رہی ہے
لو صابر کی عزت لٹی جا رہی ہے
اغثنی اغثنی اغث یا محمدؐ
محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

خلقِ کون و مکاں کا سبب آپؐ ہیں
سب سے احسن ہیں ، محبوبِ رب آپؐ ہیں
سب سے برتر ہیں والا حسب آپؐ ہیں
زبدۂ خاص ، عالی نسب آپؐ ہیں
قیدِ توصیف میں آئے کب آپؐ ہیں
اصل ہیں سب کی ، امی لقب آپ ہیں
آپؐ خیر الانام ، آپؐ سب کے امام
مجتبےٰ ، مصطفےٰ ، منتخب آپؐ ہیں
حسن ظاہر ہوا سب سے اول ترا
سب سے آخر بھی حسنِ طلب آپؐ ہیں
سانس بھی اونچا لینا ہے سوئے ادب
رہنا حد میں ، کہ حدِ ادب آپؐ ہیں
ایک ماہ کی مسافت سے مرعوب ہو
زعمِ باطل پہ ایسا غضب آپ ہیں

Marfat.com

ہو اشارہ تو سورج بھی الٹا چلے
سینۂ ماہ میں بھی نقب آپؐ ہیں

علم و عرفاں کا چشمہ فقط ذات اُو
چشم ترساں کی بس اک طلب آپؐ ہیں

باقی سب شاہ ہیں تیرے دروزہ گر
ایک سلطانِ عجم و عرب آپؐ ہیں

سب خزانوں کی کنجی تیرے ہاتھ ہے
وجہِ روئیدگی تخم و حب آپؐ ہیں

آپؐ کا سینہ حکمت کا گنجینہ ہے
حاصل نورِ حق سب کے سب آپؐ ہیں

تجھ سا جرنیل دنیا میں ہو گا کہاں
عین رن میں بھی رحمت طلب آپؐ ہیں

دل کی دنیا ترے دم سے آباد ہے
محفلِ ذوق و شوقِ طرب آپؐ ہیں

سب علوم و معارف کا مصدر وہی
کن کا باعث ہیں امی لقب آپؐ ہیں

Marfat.com

وہ کبھی بھی جدا تجھ سے ہوتا نہیں
بھید اپنے خدا کا عجب آپؐ ہیں

سبز عمامہ ہے فرق پر کیا ترے
ایسا لگتا ہے حسنِ کیشب آپؐ ہیں

تجھ میں آ جاتی ہے رب کی صورت نظر
گویا آئینہ ذاتِ رب آپؐ ہیں

جب خدا نے ابھی کچھ بنایا نہ تھا
تب بھی بس آپؐ تھے اور اب آپؐ ہیں

ہر گھڑی میں پکاروں نبیؐ یا نبیؐ
بس وظیفہ مرا روز و شب آپؐ ہیں

اور کس کی غلامی کرے گا شکیب
میرا واحد سہارا ہی جب آپؐ ہیں

ہے یہ ادنیٰ ثناخواں شکیب حزیں
اُس کے ہر شعر کا مکتسب آپؐ ہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

سب معارف کا منبع تری ذات ہے
سب خصائص کا مجمع تری ذات ہے

سب شمائل کا مطلع تری ذات ہے
سب فضائل کا مقطع تری ذات ہے

عرشِ اعظم بھی ہے جس کے زیرِ قدم
ایسی اعلیٰ و ارفع تری ذات ہے

دلنشیں ، نازنیں اور ناز آفریں
کیا مقفّٰی مسجع تری ذات ہے

کیا مُبرّاء ، منزہ و مبرور ہو
کیسا حسنِ مرصع تری ذات ہے

سب نبی حسنِ صورت میں ممتاز تھے
پر سبھی کا مرقع تری ذات ہے

Marfat.com

باعثِ خلق بھی ، ملجا ماویٰ بھی ہو
ساری خلقت کا مرجع تری ذات ہے

سب فضائل کی تکمیل تجھ پہ ہوئی
سب دلائل کا موضع تری ذات ہے

مقصد و مدعا بزمِ تخلیق کا
سب محاسن کا مطبع تری ذات ہے

سیر جس سے ہوئی ہے خدائی سبھی
ایسی رحمت کی مزرع تری ذات ہے

کیا مزیّن ، مطہر ، منور ہے تو
شعرِ اول کا مصرع تری ذات ہے

ابتداء تجھ سے ہے ، انتہا تجھ پہ ہے
نعت صابر کا مقطع تری ذات ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اے سید ثقلین! عطا مجھ کو بھی کچھ کر
اے قبلہء حرمین! عطا مجھ کو بھی کچھ کر

کونین میں چرچا ہے ترے جودوسخا کا
اب صدقہء حسنینؓ! عطا مجھ کو بھی کچھ کر

اے واقفِ اسرار! ، ہر اک غیب کے ناظر!
اے محرمِ قوسین! عطا مجھ کو بھی کچھ کر

اے باعث تخلیق جہاں! ، صاحب و سرور
اے وارثِ کونین! عطا مجھ کو بھی کچھ کر

تسکین ہو بس تم ہی مرے قلب تپاں کی
اے راحت و سکھ چین! عطا مجھ کو بھی کچھ کر

آمیرے بھی گھر میں کبھی اے نورِ سراپا!
چوموں ترے نعلین ، عطا مجھ کو بھی کچھ کر

مدت سے ترے در پہ پڑا ہے تیرا صابر
اے سیدِ دارین! عطا مجھ کو بھی کچھ کر

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

شہیدِ محبت کو محبوب میرے ، کوئی بھی ترے بن گوارا کہاں ہے
بنا سبز گنبد کی نوری جھلک کے ، کوئی بھاتا اس کو نظارا کہاں ہے
قفس میں انا کے جو میں جاں بلب ہوں، بنا تیرے مولا! میں زندہ ہی کب ہوں
پلا جا مجھے دید کا ایک ساغر ، بنا اسکے میرا گزارا کہاں ہے
میں بے چین ہوں یا کہ بےتاب ہوں میں ہیا بے کیف سا کوئی اک خواب ہوں میں
کرم ترا آقا ! ہوا ایک شب تھا ، ہوئی دید مجھ کو دوبارہ کہاں ہے
زمانے سے بیزار ، بیمار ہوں میں ، محبت میں تیری گرفتار ہوں میں
ابھی میں مدینے میں پہنچا کہاں ہوں ، پلک سے ترا در سنوارا کہاں ہے
یہ سارے ہی احساں تمہارے ہیں آقا! مری جہد کا اس میں حصہ ہی کیا ہے
کہ قربان کر کے یہ جاں میں نے تجھ پر ، ابھی تیرا صدقہ اتارا کہاں ہے
وہ گھر بیٹھے مجھ کو عطا کر رہے ہیں ، وہ میری طلب سے سوا کر رہے ہیں
میں مانگوں بھلا پھر کسی غیر سے کیوں ، کسی در پہ جا کے پکارا کہاں ہے
چھپا لیجے صابر کو دامن میں اپنے ، خدا بھی نہ پوچھے کہ دامن میں کیا ہے
یہ روزِ جزا ہے ، غضب میں خدا ہے ، بنا تیرے دوجا سہارا کہاں ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

نگاہوں کی جنت ، سکوں کا خزینہ مدینہ مدینہ
ہے آنکھوں کی ٹھنڈک ، دلوں کی سکینہ مدینہ مدینہ

ہے وہ سبز گنبد نگاہوں میں ایسے
جڑا ہو انگوٹھی میں جیسے نگینہ مدینہ مدینہ

زمیں پہ جبیں رکھ کے پہنچیں فلک پر
ہے دونوں جہاں میں بلندی کا زینہ مدینہ مدینہ

سما جائے اِس دل میں وہ شہر سارا
مدینہ الٰہی بنا میرا سینہ مدینہ مدینہ

Marfat.com

وہ مل جاتا ہے جو بھی ہو میرے دل میں
گو آتا نہیں مانگنے کا قرینہ مدینہ مدینہ

ندامت کا احساس اتنا ہے صابر
کہ سردی میں ماتھے سے ٹپکے پسینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

صورت سے تیری حسنِ خدا آشکار ہے
چھو کر تمہاری زلف کو آتی بہار ہے
ہے صبح طیبہ صاف اور شفاف کس قدر
شبنم ہے ڈالیوں پہ کلی پر نکھار ہے
جو دل میں ہے مرے وہ سبھی جانتے ہیں آپؐ
تو ہی مرا رفیق ، توئی غمگسار ہے
ہے آج ان کے جود کا دریا چڑھا ہوا
آ جاؤ دوستو! کہ فضا سازگار ہے
ان کی نظر اٹھے تو ملے درد سے نجات
پھر آج زور پر مرے دل کا غبار ہے
نقشے کئی ہیں ذہن میں ، خدشے ہزار ہیں
گویا کہ بے لگام کوئی راہوار ہے
اے یادِ مصطفےٰؐ ! مجھے تنہا نہ چھوڑنا
اس اُکھڑی ہوئی سانس کا کیا اعتبار ہے
صابر ہوائے ہجر سے شب شمعیں گل ہوئیں
یہ دل ہے تیرا یا کوئی اجڑا مزار ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جو ان کا ذکر سانسوں میں کبھی محبوس ہوتا ہے
تو لمس ان کا قرینِ قلبِ جاں محسوس ہوتا ہے

وہی جاں ہے جو تیرے نام پر قربان ہوتی ہے
وہی دل ہے جو تیری یاد سے مانوس ہوتا ہے

بلائیں ہوں وبائیں ہوں زمانے کی جفائیں ہوں
تمہارا چاہنے والا کہاں مایوس ہوتا ہے

اُسے ملتی ہے دستارِ فضیلت موت سے پہلے
لباسِ اتباع سے جو بھی تن ملبوس ہوتا ہے

ترے صدقے مقام و مرتبہ ملتا اسی کو ہے
کہ خوش جس سے بھی تیرا مالک قدوس ہوتا ہے

کرم ان کا تمہاری نعت پر صابر اگر نہ ہو
ترا ہر شعر اُلٹا بے سُرا معکوس ہوتا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

شادیانے مبارک کے بجنے لگے
مرحبا مرحبا قدسی کہنے لگے
ان کی آمد پہ روشن ہوئی یہ زمیں
آسماں کے کنارے چمکنے لگے
شرق سے غرب تک ہو گئی روشنی
ضو میں جس کی سبھی راہ چلنے لگے
محض کسریٰ کے محلوں کے کنگرے نہیں
بت بھی ہیبت سے سجدے میں گرنے لگے
نور ، پشت براہیمؑ میں ان کا تھا
اس لئے شعلے بھی پھول بننے لگے
چہرۂ قدس جب آپؐ کا چھپ گیا
ہجر کے روگ سینے میں پلنے لگے
لاکھوں ہی آنکھیں فرقت میں روئیں بہت
دل بھی پہلو میں سارے پگھلنے لگے
مجھ سے لاکھوں شکیب ہیں یہاں اور بھی
سارے دیکھے بنا ان پہ مرنے لگے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

حجابات سارے ہٹا دیں تو کیا ہو
جو گھر بیٹھے روضہ دکھا دیں تو کیا ہو
گماں بھی نہ ہو وہ مگر پاس آ کر
اگر ہوش میرے اُڑا دیں تو کیا ہو
جو مایوسیاں حد سے بڑھنے لگیں تو
یکایک وہ جلوہ دکھا دیں تو کیا ہو
ہو زوروں پہ اشکوں کی برسات جس دم
وہ آ کے کبھی مسکرا دیں تو کیا ہو
اچانک وہ آکر مرے روبرو گر
کبھی رخ سے پردہ ہٹا دیں تو کیا ہو
جدائی سے سینے پھٹے جا رہے ہوں
وہ زخموں پہ مرہم لگا دیں تو کیا ہو
رقیبوں کی خواہش کے بر عکس گر وہ
جو صابر کی قسمت جگا دیں تو کیا ہو

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

خوش خو و خوش خرام ، شہِ خوش خصال کی
لازم ہے مدح میم حا اور میم دال کی
وہ ریش رشکِ ماہ کہ ہالہ ہے چاند کا
ابرو کہ ہے نوید وہ عیدِ شوال کی
باد بہاری آتی ہے چھو کر ترا بدن
خوشبو ہے گل میں تیرے ہی عرقِ نوال کی
واللیل جیسے رُخ پہ ڈھلک کر جو مڑ گیا
وہ خم ہے زلف کا کہ گرہ ہے خیال کی
زخمہ و تار سے جو نظر رخ پہ جا پڑے
رہتی ہے پھر سمجھ کسے سر اور تال کی
ہلکے سے اک جلال سے کانپ اٹھے کائنات
دنیا میں بڑی دھوم ہے جن کے جمال کی
جا اُن کے در پہ دامنِ خواہش بچھا کے دیکھ
ہر گز نہ پھر رہے تجھے حاجت سوال کی
گر تو یونہی ہمیشہ رہے فکر نعت میں
صابرؔ نہ فکر تجھ کو رہے پھر مآل کی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

محمدؐ ، حاشر و محشور   محمدؐ ، ماجد و ماجور
شہید و شاہد و مشہود   محمدؐ ، ناظر و منظور
قسیم و قاسم و مقسوم   محمدؐ ، مامن و مامور
کریم و محور و مقصود   محمدؐ ماخذ و ماجور
غیاث و قاہر و مخدوم   محمدؐ ، عامل و معمور
عبید و عابد و لبیب   محمدؐ شاکر و مشکور
نظیف و طاہر و معصوم   محمدؐ طیب و مسرور
اول و باطن و ظاہر   محمدؐ طاہر و مستور
آخر و کامل و نصیر   محمدؐ ناصر و منصور
مطاع و مبنی و مُبیں   محمدؐ ساحب و محضور
نذیر و نافع و نشیط   محمدؐ حاضر و مشہود
امین و صادق و منیر   محمدؐ باعث و منشور
ناشر و ناطق و نطیق   محمدؐ کاشف و مذکور
علیم و عالم و معلوم   محمد قادر و مقدور
شکیبؔ کیا کرے ثنا   محمدؐ ہے خدا کا نور

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

آرزوئے محمدؐ ہے دل میں ، سوئے طیبہ چلا جا رہا ہوں
اور ہر شے سے منہ پھیر کر میں اس کی جانب کھنچا جا رہا ہوں
کوئی محبوب اس سا نہیں ہے شان اس کی ورأ سے ورأ ہے
اس کے قدموں کی مٹی ہے جنت جس کی جانب بڑھا جا رہا ہوں
ایک مالک کے مختار ہیں وہ ، کھولیں گے آپؐ بابِ شفاعت
جس کو چاہیں نوازیں گے جنت ، ان کی جانب چلا جا رہا ہوں
آل واصحاب سے ان کے نفرت ، اصل میں ہے انہیں سے عداوت
مجھ کو قربِ خدا کیوں ملے گا ، دور انؐ سے ہوا جا رہا ہوں
انبیاء اولیاء اس کے خادم ، اس کے قدموں میں ہے نسل آدم
میں اسی واسطے با ادب ہو ان کے چرنوں بچھا جا رہا ہوں
آپؐ ہی مقصد و مدعا ہیں ، آپؐ محبوبِ خلق و خدا ہیں
ان سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی بھی ، ان کی حب میں مٹا جا رہا ہوں
المدد! المدد! میرے آقا ، کر دے لطف و کرم اب ذرا سا
یا نبیؐ مجھ کو آ کے بچانا دشمنوں میں گھرا جا رہا ہوں
وقتِ آخر شکیب آ گیا ہے ، ڈھونڈ طیبہ میں ابدی سکوں اب
مجھ کو مرنے کا اب خوف کیسا! میں تو یوں بھی مرا جا رہا ہوں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

میں اُس سوہنے ، سجل ماہی ، مٹھل منٹھار دے صدقے
میں اُس سانول ، سچل سائیں ، وڈی سرکارؐ دے صدقے

حُسن جس دا نہ جھلیا جاوے یوسف جئے حسین توں وی
میں من موہنے ، میں رج سوہنے ، حسین دلدار دے صدقے

عشق جس دا ضمانت اے برأت دی شفاعت دی
میں اُس ڈھولن ، میں اُس ماہیے ، میں رانجھن یار دے صدقے

بنا کے رب نے سب کجھ ای حوالے اُس دے کر چھڈیا
میں مالک دی ہر اک شے دے کلی مختار دے صدقے

حشر دے روز وی صابر اوہ میرے نال ہووے گا
جنہوں میری فکر رہندی میں اُس غمخوار دے صدقے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

میں ہاں منگتی پنجتن دی مینوں تھوڑ کدے نہ آوے
جو وی آوے اس در تے مونہوں منگیاں مراداں پاوے

رنگ ساز مدینے دا نی سئیوں گوڑھا رنگ چڑھاوے
اوسے رنگ وچ رنگ جانی جیہڑا رنگ سوہنے نوں بھاوے

میتھوں پچھ جانثانی نی جے توں دیس ماہی دے جانا
اوتھے لال کھجوراں نی نالے پتر اونہاں دے ساوے

مالک وی اُس دانی ، اوہدی صفت قرآن سناوے
اوہیو بندا اے اعلیٰ نی ، جیہڑا گیت نبیؐ دے گاوے

میں اوہدی محبت دا نی کیویں حق ادا کر پاواں
اوہدی دید تے سوکھی نئیں ، جندڑی لکھ رووے کُرلاوے

جیویں ھندا اے کر لے نی توں اپنے سوہنے نبیؐ نوں راضی
اوہیو ھندی سہاگن نی جیہڑی من ساجن دے بھاوے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

رَل سیاں مدینے ول چلیاں تے خوشی دا ٹھکانہ کوئی نئیں
ہویاں چنگیاں نیں اج سبھے مندیاں تے خوشی دا ٹھکانہ کوئی نئیں

پیاں جھوم جھوم طیبہ وَل جاندیاں، نالے تذکرے حبیبؐ دے سناندیاں
راہ وچ ہور سئیاں آن رلیاں تے خوشی دا ٹھکانہ کوئی نئیں

سوہنے نبیؐ دے اوسہرے پئیاں گاوندیاں نعتاں پڑھ پڑھ دل پرچاوندیاں
اگا پچھا سارا اوہ تے اج بھلّیاں ، تے خوشی دا ٹھکانہ کوئی نئیں

ڈونگے پینڈے اوہ تے طے کرآئیاں نیں پیریں چھالیاں نیں تلیاں دکھائیاں نیں
جدوں ڈھٹیاں مدینے دیاں گلیاں تے خوشی دا ٹھکانہ کوئی نئیں

صابر لکھاں نے مراداں اج پالئیاں اوہدے راہواں وچ اکھیاں وچھالئیاں
چمن پیر اوہدے وچ تلیاں تے خوشی دا ٹھکانہ کوئی نئیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

تیری سب توں اُچی شان میرے لج پال نبیؐ
جاواں صدقے میں قربان میرے لج پال نبیؐ

جتھے مارے نہ پر فرشتہ وی اوتھے پہنچ تری
اوتھے پہنچے نہ وہم گمان میرے لج پال نبیؐ

جد حشر چ اپنے جرماں دا میں کوئی حساب نہ دے پاواں
اودوں رکھ لئیں میرا دھیان میرے لج پال نبیؐ

ترا در اُچا ہر در کولوں بھلا تیرا مقابلہ کون کرے
اوتھے جھکدے نیں انس و جان میرے لج پال نبیؐ

دل درد دی بستی اجڑ گئی صابر دی جھوک ویران ہوئی
سنجے ویڑے گھر ویران میرے لج پال نبیؐ

Marfat.com

سب درد پیمانے اچھل گئے کوئی وس نہ چلے
جھلی جاندی نئیں دکھ دی سان میرے لج پال نبیؐ

اِس جئی تلاوت دوجی نئیں کوئی دید توں ودھ کے پونجی نئیں
تیرا مکھڑا اے قرآن میرے لج پال نبیؐ

جند مکدی مکدی مک جاوے بھاویں ساری دنیا رُس جاوے
پر مکے نہ عشق پچھان میرے لج پال نبیؐ

میں اک کمزور انسان تے دشمن ڈاھڈے نئیں
کوئی چلدا نئیں زور تران میرے لج پال نبیؐ

اک عمر توں تیرا ایہہ صابر پھسیا اے وچ ازیتاں دے
ہن مک جاون بحران میرے لج پال نبیؐ

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

سانول ڈھول مٹھل منٹھار
لیسو کڈن اساڑی سار

تکو تے سہی ، لگ ویساں پار
لیسو کڈن اساڑی سار

پھس گئی بیڑی وچ منجدھار
لیسو کڈن اساڑی سار

ازلاں توں تینڈی میں بیمار
لیسو کڈن اساڑی سار

جے آوڑ تے تھیواں میں بلہار
لیسو کڈن اساڑی سار

Marfat.com

قدم چھیساں ادھ وچکار
لیسو کڈن اساڑی سار

رکو کدے تے ساڑی ٹھار
لیسو کڈن اساڑی سار

گھول گھماواں جند لکھ وار
لیسو کڈن اساڑی سار

چن طیبہ دے موڑ مہار
لیسو کڈن اساڑی سار

لٹ گیا میںڈا چین قرار
لیسو کڈن اساڑی سار

صابر تینڈا ہے بیمار
لیسو کڈن اساڑی سار

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

چُکاں کیویں میں غماں دے بھار نوں
یا نبیؐ سد لو میں اوگن ہار نوں
یا نبیؐ نظرِ کرم جے ہو جوے
سر دے بھار آواں ترے دربار نوں
سہناں وان میں روز طعنے جگ دے
کیتیاں عرضاں نبیؐ مختار نوں
لوک کجھ نیں روز درشن پاوندے
ترس دی آں میں ترے دیدار نوں
ہور تے میں کجھ وی نئیوں منگ دا
چا نوازو دید تھیں بیمار نوں
نال وے میرے مراداں پا گئے
دور نہ کرنا مینوں بدکار نوں
کی نکیرو جے سوالاں دی پئی
رج کے ویکھن تے دیو سرکارؐ نوں

Marfat.com

توں بہشتاں دی تیاری کردا رہو
میں تے چلیاں سوہنے دے دربار نوں
دشمنوں بھاویں سفارش لبھدے رہو
میریاں عرضاں نیں رب دے یار نوں
میں کھڑی بس منہ ای تکدی رہ گئی
فیر چلے قافلے دربار نوں
مٹھے میوے دوجہاناں وچ ملن
عرض کرنا زاہیو منٹھار نوں
قحط سالی ناں ترے دشمن مرن
تھوڑ آوے کیوں ترے حب دار نوں
جان دا سودا میں کرناں ایں شکیب
ویکھ آواں طیبہ دے بازار نوں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

ہویا اے نہ ہوناں کوئی سوہنا اوہدے نال دا
شان کی میں دساں تینوں آمنہؓ دے لالؐ دا

رزقاں دا قاسم اے او سخی اے کمال دا
بھکا نئیں او سوہنا کسے تیرے زر مال دا

ہور کسے سوہنے نال کردا او پیار نئیں
کٹھا ہویا جیہڑا وی اے اوہدے خدخال دا

جھولی وچ رب لے کے پیار اوہدا پا لیا
کوئی اوہدے جیہا ناہیں کوئی نہ مثال دا

فیر غم کول تیرے نئیوں آن سکدا
سر تے جے سایہ ہووے سوہنے دے خیال دا

Marfat.com

توں وہی چناں جاندا ایں نالے رب جاندا
کنا مینوں شوق تیرے خواب تے خیال دا

صاحبِ جمال اے او نالے ذوالجلال اے
فیر وی اے چناں شیدا تیرے او جمال دا

اساں تے تلاوت اوہدے مُکھ دی اے کرنی
توں بھاویں شوق لکھ ، رکھ قیل قال دا

ظالماں توں ہور بوہے کاہنوں پیا جانا ایں
ہور بھلا کیہڑا اوہدے وانگ لج پال دا

فکر کی ہووے مینوں حشر تے حساب دا
مشکلاں نوں آپ سوہنا سر توں اے ٹال دا

اچڑا نصیب تیرا نعت پیا کہنا ایں
صابرا کی ہونا تینوں خوف اے زوال دا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

روح اندر شور مچاوندی اے
پئی کونج کلی کرلاوندی اے
کوئی لے چلے ماہی دیس مینوں
پئی منتاں ترلے پاوندی اے
یاروں میں تہانوں کی دساں
اینوں تانگھ کیدی تڑپاوندی اے
جان والے نیں طیبہ نوں ٹر چلے
گڈی مار سیٹی ٹر جاوندی اے
جیہڑا ماہی دے دیس دی راہ دسے
اوہدے پیریں ایہہ سیس نواوندی اے
اُچی اُچی رو رو اوہدا ناں لے لے
پئی اپنا دل پرچاوندی اے
جیدے عشق نیں کملیاں ہے کیتا
اوہدی پل پل خیر مناوندی اے
میں وی صابرا ایس اڈیک چ ہاں
کدوں سِک ایدی مک جاوندی اے

Marfat.com

صلی اللہ علیك یا سیدی یا محمد ﷺ

کدے وسیں سوہنا جے اکھیاں دے نیڑے
تے رب نوں وی آکھاں پریڈے پریڈے

جیہڑے رب دے سنگی اوہیو ڈھول میرے
نیں طٰہٰ ، مزمل تے یٰسین جیہڑے

عرش تیک جانا تے گل دو قدم دی
مدینے دے پینڈے دریڑے دریڑے

اوہ آ کول سوہنا جے گھنڈ مکھ توں لاوے
تے مک جان اے سبھے جھگڑے تے جھیڑے

اے کیدان دی دنیا تے کیدو دی دنیا
تے رانجھے دے لگدے نیں دسو کیہہ کھیڑے

میں صابر کسے توں تے کجھ وی نئیں منگدا
مرے سارے دکھاں نوں سوہنا نبیڑے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اے سرکارؐ ! اپنی نگاہواں چ رکھنا
مرے مولاؐ ! اپنی پناہواں چ رکھنا
نئیں مینوں درکار شاہی جہاں دی
سدا مینوں اپنے گداواں چ رکھنا
کنڈل چ جیناں دے مرا دل اے اڑیا
سدا اوہناں زلفاں دی چھاواں چ رکھنا
نئیں شوق مینوں کسے ہور جا دا
جے رکھنا تے طیبہ دی راہواں چ رکھنا
جے ذکرِ نبیؐ اے ، تینوں جاں توں پیارا
اینوں آوندے جاندے توں ساہواں چ رکھنا
مذکّی او تطہیر میری کرو چا
مینوں لتھڑیا نہ گناہواں چ رکھنا
مرے اشکِ غم نوں نوازن دی خاطر
تے زلفِ سیاہ دی گھٹاواں چ رکھنا
ترا منگتا ہاں میں تاں ازلاں توں مولاؐ
تے دستِ سخا دی عطاواں چ رکھنا
عرض ایہہ ہے صابر دی طیبہ دے راہیو
مینوں یاد اپنی دعاواں چ رکھنا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

سدا مینوں سرکارؐ نظراں چ رکھنا
سدا اپنی سوچاں تے سدراں چ رکھنا

مرے سوہنے سانول وساریں نہ مینوں
مینوں یاد شاماں تے فجراں چ رکھنا

ثمر بار تے بارور نیں او سارے
مدینے دے مینوں وی شجراں چ رکھنا

تری دید لئی جتنی کیتے نیں لکھاں
نہ مینوں سدا ایناں ٹکراں چ رکھنا

پئے وگدے اتھرو دنے رات میرے
ایناں نوں وی رحمت دے ابراں چ رکھنا

ہے جنت توں اعلیٰ اوہ جنت بقیع دی
مینوں وی کتے اوہنا قبراں چ رکھنا

جو رہندے نیں دن رات خدمت چ تیری
میں صابر نوں وی اوہنا نفراں چ رکھنا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اُس گنبدِ خضریٰ نوں تک بھر کے نظر لینا
بیکار جئی پسی دا دامن چہ گہر لینا

روندے تیرا ناں لے لے دن رات تڑفدے نیں
ایناں ہجر دے کٹھیاں دی ہن جلد خبر لینا

تیرے عشق چ وے ماہیا کرلاونا اے بے ادبی
کجھ ایڈا وی سوکھا نئیں کر ٹکڑے جگر لینا

تیرے شہر دے کُتیاں دے منہ چُم کے تے خوش ہونواں
مجنوں وانگوں سر اُتے رکھ خاک شہر لینا

دن رات دعا منگدا روندا کرلاوندا اے
کڈا صبر ازما ماہیا صابر دا صبر لینا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

سانول ، شیتل ، ڈھول وے ماہیا
ہن تاں گھونگھٹ کھول وے ماہیا

حُسن ترے دی چار چوفیرے
دُھم بڑی پرچول وے ماہیا

اپنے سوہنے شہر بلا کے
مٹھّیاں باتاں بول وے ماہیا

اپنا روضہ پاک وکھا دے
سولاں وچ نہ رول وے ماہیا

لعل جواہر مُل نہ تارن
بول ترے ان مول وے ماہیا

Marfat.com

تیریاں گلاں ہن رس بھریاں
کناں وچ رس گھول وے ماہیا

جے رب مینوں بخشے ناہیں
کر دئیں پورا تول وے ماہیا

میتھوں ہن توں دور نہ جاویں
وس اکھیاں دے کول وے ماہیا

سندر سندر صورت تیری
مٹھڑے تیرے بول وے ماہیا

جاوے کتھے صابؔر تیرا
آ کے دکھ سکھ پھول وے ماہیا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

ہر دم تار مدینے دی نی سیو! وجدی مرے وچ سینے
پر لطف اے جاون دا جے سوہنا سدے آپ مدینے

اوہدا اُسوہ حیاتی دا اے چانن ہر ہر موڑ دے اتے
جے میں اُسدی ہو جاواں ہتے مینوں جین دے آون قرینے

ہر اک ذرہ مدینے دا نی میرے دل اتے نقش اے ہویا
زر بار نیں سب ذرے جیویں جڑے نیں لعل نگینے

لج پال مدینے دا ہر دم خیال میرا اے رکھ دا
میں وی اُس دے خیالاں وچ بھل گئی اپنے وجود کمینے

Marfat.com

رب رازق ، رزق اپنا نی سارا ونڈے اُس دے ہتھیں
او نیں قاسمؐ رزقاں دے ، نی پئے ونڈ دے ڈھیر خزینے

ہر اک ساہ اے اوہدے ناں جس دے حسن دی مثل نہ کوئی
سوہنا حسن دا منبع اے فِر کیوں تکیے ہور حسینے

بڑیاں لمبیاں مدتاں توں صابر وچ اڈیک اے اُسدی
اوہدیاں راہواں تکدیاں نی گزرے صدیاں سال مہینے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

جیہڑا یاد نبیؐ وچ روئے
اُوس جیا نہ کوئی ہوئے
نبیؐ دا ناں اے اسمِ اعظم
جو پڑھدا اے اوہ سکھ سوئے
اک اک اکھر نام نبیؐ دے
سارے نیں ہتھ بنھ کھلوئے
رب نے آکھیا وچ قرآنے
میرا اوہ جو تیرا ہوئے
آجا ماہی کر نہ دیراں
اکھیاں ہنجواں ہار پروئے
پھیری جس نے من دی تسبیح
لعل جواہر اُوس سموئے
لکھاں پتر جمے مانواں
حسنؓ حسینؓ جیا نہ کوئے
درداں مارے نیں کرلاوندے
ہور کسے نوں سار کی ہوئے
صابر چل مدینے چلئے
چھڈ ایہہ جھگڑے جیہڑے موئے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اُچا سُچا شان نبیؐ دا
حق اے ہر فرمان نبیؐ دا
صفتاں کردا رب نہ تھکے
چہرہ اے قرآن نبیؐ دا
ہر شے اُس دے اگے جُھکدی
اُچا اے ایوان نبیؐ دا
اک اک حرف گواہی دیوے
معجزہ اے قرآن نبیؐ دا
عرشیں فرشیں دھماں پیئیاں
شہرہ جگ جہان نبیؐ دا
کیڑی شے نہ اکھیں ڈھٹی
سامنے رب رحمٰن نبیؐ دا
سدرہ تے ہتھ بنھ کھلویا
جیہڑا سی دربان نبیؐ دا
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں
چلدا اے فرمان نبیؐ دا
جگ دی ہر اک شے توں پیارا
صابر لئی بس گیان نبیؐ دا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

تکنا تیرے گنبد نوں اکھیاں دی عبادت اے
افضل ہر اک شے توں چہرے دی تلاوت اے

اُس شخص لئی واجب ہو جاندی شفاعت اے
اعزاز بڑا تیرے روضے دی زیارت اے

اک میں ای نئیں کہندا ، اک میں ای نئیں کر دا
رب آپ پیا کر دا اُس رخ دی تلاوت اے

ہو جاوے جو سرورؐ دا ، ہو جاندا اے رب اُس دا
اُس بندے دی رب کر دا پیا آپ وکالت اے

Marfat.com

کیوں بھٹکدے پھر دے او ہوراں دے دوارے تے
آ جاوؤ اوہدے در تے اوہ رب دی عنائیت اے

خیرات اج منگتے نوں بیٹھے چا عطا کرناں
پنجتن دے گھرانے دی مشہور سخاوت اے

ہے کرم بڑا صابر محبوبؒ دا بندیاں تے
تیرے جئے عاصی لئی بخشش دی بشارت اے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

اُس عرب دے ماہیؑ توں قربان خدائی اے
مخلوق وی شیدا اے خالق وی فدائی اے

اُس زلف توں دل قرباں ، اُس مکھ اتوں جاں صدقے
اوہدے حسن دی ہر پاسے پئی یارو دہائی اے

جیہڑا دیکھ لوے اُس نوں اوہ آپے چ نئیں رہندا
بناں ڈٹھیاں ای اُس دی تے اک خلق سودائی اے

اک میں ای نئیں منگتا لکھاں پئے پھر دے
سوہنے دے تے در اُتے کیتی شاہاں گدائی اے

اوہدے نیناں تے نقشاں دی بھلا مثل ملے کتھوں
اوہدے ورگی کوئی صورت رب نے نہ بنائی اے

Marfat.com

اوہدی صورت وچ صورت کسے ہور دی جھاکدی اے
اک اُس دے سوا جگ دی ہر شکل پرائی اے

مازاغ دا سرمہ اے زینت اوہدے نیناں دی
کسے ہور نے ایہہ عزت ہر گز نئیوں پائی اے

کی غیب اوہنے رکھا جد آپ ای نئیں چھپیا
چوداں طبقاں دی کوئی وی شے ہر گز نہ لکائی اے

کوئی ماہی نوں جا آکھو ہن جان لباں تے اے
میں ہجر چ مر چلیاں ربا تیری دہائی اے

دم دم نال ذکر کراں ترا اٹھدیاں بہندیاں میں
بس یاد تری ماہیا ! رگ رگ چ سمائی اے

سرکارؐ دے قدماں وچ بیٹھن دیو دربانو!
کیوں پچھے پئے دھکدے او کی شے میں چرائی اے

Marfat.com

کجھ ہور تے دنیا وچ میں کم ای نئیں کیتا
تیرے فقر دا پا چولا ، میں کیتی گدائی اے

تیرے پیراں نوں چمن دا ارمان کدوں دا اے
تیری راہواں چ ایسے لئی دھونی میں رمائی اے

کئی اوگھٹ گھاٹیاں وی آئیاں نیں حیاتی وچ
لکھ شکر کراں سانول تساں توڑ نبھائی اے

کئی وار میں پھسیا ہاں منجدھار دی پھیری وچ
ہر وار مری کشتی تساں پار لگائی اے

ہک حرف حیاتی وچ نہ لکھیا تیرے لائق
میں کجھ وی نہ پا سکیا ایویں عمر گوائی اے

میرا کھٹیا تے وٹیا توں میرا مان تران وی توں
تیری حب دے سوا صابر کیتی نہ کمائی اے

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

ڈک آخری ساھواں میں تیری دید نوں رکھیاں نیں
ہن آوی تے جا ڈھولا اکھاں تاڑے جا لکیاں نیں

اوقات نوں اپنی میں ہر گز نئیں بھلیاواں
پر میں کی کراں سانول مشتاق ایہہ اکھیاں نیں

راھواں وچ رُل گئی آں ، میں سدھ بدھ بھل گئی آں
اُتوں طعنے حبیبؐ پیاں مینوں دیندیاں سکھیاں نیں

میں جہیاں کنیزاں دی اوقات اے کی اوتھے
منظور جو تینوں نیں لکھ وار سلکھیاں نیں

احسان ترے آقا بھل سکدا ای نئیں صابر
سینے وچ سب یاداں میں سانبھ کے رکھیاں نیں

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

تیرے باجھ ماہی نئیں ہندا گزارا
میں اگ لاواں دنیا سڑے راج سارا

کدے میرے گھر رب دے محبوبؐ آوؤ
کدے پھیرا میں ول وی پاوؤ خدارا

کدے زندگی تے بہار آوی جاوے
کدے تے نظر نوں چا بخشو نظارا

مینوں کول سدو ، یا خود کول آوؤ
کہ جھلیا نئیں جاندا ایہہ تانگاں دا کارہ

جدائیاں دے دکھڑے گئے مار مینوں
میرا کوئی وس ناہیں چلدا اے چارہ

Marfat.com

مدینے دے والی مدینے بلا لئیں
ایہہ حسرت نہ رہ جاوے حسرت خدارا

توں مرنے توں پہلاں بلا لئیں مدینے
کراں تیرے روضے دا رج کے نظارا

تیرے باجھ کوئی نئیں تیرے باجھ کوئی نئیں
مرے دکھاں درداں تے مرضاں دا چارہ

کدے نین ندیاں چ ہڑ آ نہ جاوے
نہ چھیڑو تسیں میرے درداں دا دھارا

مدینے دی گلیاں دے کتیاں دا صدقہ
ملے ایناں فر نہ میں منگاں دوبارہ

Marfat.com

کدے خواب وچ میرے پھیرا نہ پایا
کرم دی اوہیو جھات پاؤو دوبارہ

کئی صدقے جاندے نیں یوسف ترے تے
ترا حسن رب نے بنایا نیارا

ترے نور توں سارے عالم بنے نیں
اے صدقہ نیں تیرا ، ایہہ تیرا پسارا

ایہہ صابر دوانہ اے ازلاں توں تیرا
اینوں میرے مولاؐ نہ رکھ بے سہارا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

عشق نبیؐ نال کرناں کمال چاہی دا
ہر ویلے سوہنے ماہی دا خیال چاہی دا

ہور کم لئی ویلا بھاویں بچے نہ بچے
اوہدے ذکر وچ رہنا تیرا حال چاہی دا

اوہدے بناں تیرا سجدہ ، نماز کجھ نہیں
نظر آونا سوہنے ماہی دا جمال چاہی دا

فرق موت تے حیات وچ فیر کجھ نہیں
جینا مرنا سوہنے ماہی تیرے نال چاہی دا

اوتے جاندے نیں دل دے خیال سبھے تیرے
اوتھے کرناں نہیں کوئی وی سوال چاہی دا

Marfat.com

اوہدے عشق والا دعویٰ بھلا کی کرے کوئی
اس میدان لئی حسینؓ تے بلالؓ چاہی دا

اوہدے حسن اُتے مر مٹ بناں ڈھٹیاں
عشق اوہدے ناں اویسؓ دی مثال چاہی دا

اوہدے حسن دی تعریف بھلا کی لکھیں گا
سانوں صابراں نئیں تیرا قیل . قال چاہی دا

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

او عرشاں دا مہماں تے سدرہ دا راہی
مدینے دا سوہنا ، مدینے دا ماہی

ہین یوسف جئے اُس توں قربان لکھاں
جیدے حسن دی رب نے دتی گواہی

اوہدے جیڑ تے کوئی ہو ای نئیں سکدا
سجے اُس دے متھے لولاکی دی شاہی

مزہ سولی چڑھنے دا عاشق توں پچھو
اوہدے لئی میں لگ جاواں لکھ وار پھاہی

تری یاد وچ بھلی باغاں۔ بہاراں
ترے۔ باجوں کجھ دی پھراں بیلے کاہی

اُس طیبہ دی دھرتی دے قابل بنا دے
میں ہتھ جوڑ منتاں کراں سوہنے ماہی

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد ﷺ

آ نبیؐ دوارے تے آ بہہ جا
در در تے پیا توں رل وی نئیں
کسے ہور کی اُوس دی مثل ہوناں
کوئی نبی وی جیس دے تُل دا نئیں
بھاویں لکھ ہزار ہنیر جھلن
شمع عشق دی ہندی اے گل وی نئیں
جس جان جہاں بنائی پھرناں
اوہدی اک نگاہ دا مُل وی نئیں
ایتھے ٹر ٹر بڑی توں لائی رکھنا ایں
اوتھے ملنے تیرے بُل وی نئیں
جز نبیؐ نوں توں پیا آکھناں ایں
مینوں جاپدا اس جیا کل وی نئیں

Marfat.com

Marfat.com

ہاتھوں پہ اٹھا لایا ہوں کشکولِ گدائی
اشکوں سے بھرا لایا ہوں کشکولِ گدائی

ہر ایک ادا جس کی زمانے سے نرالی
دیتا دو صدا، لایا ہوں کشکولِ گدائی

ہے اپنی تگ و دو پر نہ محنت پہ بھروسہ
مجھ کو تو ہی تنہا! لایا ہوں کشکولِ گدائی

دے جامِ محبت وہ، جو جامیؒ کو دیا تھا
دُنیا سے چھپا لایا ہو کشکولِ گدائی

کچھ پاس نہ تھا تیرے شکیبؔ عجمی کے
بس حرفِ دُعا لایا ہوں کشکولِ گدائی

روحانی پبلشرز

دربار مارکیٹ ○ گنج بخش روڈ لاہور
Ph: 042-7236056, Mob: 0320-4651872

Marfat.com